MS 9007

She'elot u-teshuvot u-ve'urim 'al ha-Semag.

Konki, Yehosef.

[17--]

System no. 0077573

These images are from the collection of the Library of the Jewish Theological Seminary (JTS). JTS holds the copyrights to these images. The images may be downloaded or printed by individuals for personal use only, but may not be quoted or reproduced in any publication without the prior permission of JTS.

הועתק והוכנס לאינטרנט
www.hebrewbooks.org
ע"י חיים תש"ע

These images are from the collection of the Library of the Jewish Theological Seminary (JTS). JTS holds the copyrights to these images. The images may be downloaded or printed by individuals for personal use only, but may not be quoted or reproduced in any publication without the prior permission of JTS.

HEBREW BOOKS
www.hebrewbooks.org

ماليه دهنه ، تحت حكم سابق مجتهد ، مقام مرجعيت را از آنجا بعهده گرفت . او در مقابل حكومت نيز موضع مستقلي داشت و در سال ۱۳۲۰ ق / ۱۹۰۲ م به دستور او تنباكو تحريم شد . اين فتوا كه در واقع نخستين حركت سياسي مردم ايران بود ، نشان داد كه روحانيت شيعه در صورت لزوم مي تواند نيروي عظيمي را براي مقابله با حكومت بسيج كند . اين فتوا در سراسر ايران با استقبال بي سابقه اي روبرو شد و در نتيجه ، ناصرالدين شاه مجبور شد امتياز تنباكو را لغو كند . اين اولين پيروزي بزرگ مردم ايران بر استعمار خارجي بود . ميرزا پس از اين واقعه ، به سامرا بازگشت و تا پايان عمر در آنجا ماند . او در سال ۱۳۱۲ ق / ۱۸۹۴ م درگذشت و در صحن حرم امام حسن عسكري (ع) به خاك سپرده شد .

ميرزا محمد حسن شيرازي ، معروف به ميرزاي بزرگ ، از مراجع بزرگ شيعه در قرن سيزدهم هجري بود . او در سال ۱۲۳۰ ق / ۱۸۱۵ م در شيراز به دنيا آمد و در همان شهر تحصيلات مقدماتي خود را آغاز كرد . سپس براي ادامه تحصيل به اصفهان رفت و نزد علماي بزرگي چون ميرزاي قمي و شيخ جعفر نجفي درس خواند . او در سال ۱۲۶۴ ق / ۱۸۴۸ م به نجف اشرف مهاجرت كرد و تا پايان عمر در آنجا ماند . ميرزا در نجف به مقام مرجعيت رسيد و شاگردان زيادي تربيت كرد كه بعدها خود از مراجع بزرگ شدند . از ميان آثار او مي توان به حاشيه بر شرح لمعه و رساله اي در اصول فقه اشاره كرد . او در سال ۱۳۱۲ ق / ۱۸۹۴ م درگذشت و در صحن حرم امام حسن عسكري (ع) به خاك سپرده شد .

ميرزا محمد حسن شيرازي ، معروف به ميرزاي بزرگ ، از مراجع بزرگ شيعه در قرن سيزدهم هجري بود . او در سال ۱۲۳۰ ق / ۱۸۱۵ م در شيراز به دنيا آمد و در همان شهر تحصيلات مقدماتي خود را آغاز كرد . سپس براي ادامه تحصيل به اصفهان رفت و نزد علماي بزرگي چون ميرزاي قمي و شيخ جعفر نجفي درس خواند . او در سال ۱۲۶۴ ق / ۱۸۴۸ م به نجف اشرف مهاجرت كرد و تا پايان عمر در آنجا ماند . ميرزا در نجف به مقام مرجعيت رسيد و شاگردان زيادي تربيت كرد كه بعدها خود از مراجع بزرگ شدند . از ميان آثار او مي توان به حاشيه بر شرح لمعه و رساله اي در اصول فقه اشاره كرد . او در سال ۱۳۱۲ ق / ۱۸۹۴ م درگذشت و در صحن حرم امام حسن عسكري (ع) به خاك سپرده شد .

ميرزا محمد حسن شيرازي ، معروف به ميرزاي بزرگ ، از مراجع بزرگ شيعه در قرن سيزدهم هجري بود . او در سال ۱۲۳۰ ق / ۱۸۱۵ م در شيراز به دنيا آمد و در همان شهر تحصيلات مقدماتي خود را آغاز كرد . سپس براي ادامه تحصيل به اصفهان رفت و نزد علماي بزرگي چون ميرزاي قمي و شيخ جعفر نجفي درس خواند . او در سال ۱۲۶۴ ق / ۱۸۴۸ م به نجف اشرف مهاجرت كرد و تا پايان عمر در آنجا ماند . ميرزا در نجف به مقام مرجعيت رسيد و شاگردان زيادي تربيت كرد كه بعدها خود از مراجع بزرگ شدند . از ميان آثار او مي توان به حاشيه بر شرح لمعه و رساله اي در اصول فقه اشاره كرد . او در سال ۱۳۱۲ ق / ۱۸۹۴ م درگذشت و در صحن حرم امام حسن عسكري (ع) به خاك سپرده شد .

ہدایت کے مطابق ہر ضلع میں ایک ضلع کونسل قائم کی گئی۔ ضلع کونسل کے ارکان کی تعداد ۲۵ سے ۴۵ تک ہے۔ ان میں سے ۷۵ فیصد ارکان براہ راست منتخب ہوتے ہیں۔ باقی ۲۵ فیصد میں سے ۱۰ فیصد خواتین کے لیے، ۵ فیصد کسان نمائندوں کے لیے اور ۱۰ فیصد اقلیتوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ضلع کونسل کے چیئرمین کا انتخاب براہ راست ووٹروں کے ذریعے ہوتا ہے۔ ضلع کونسل کی مدت پانچ سال ہے۔ ضلع کونسل کے اختیارات میں ضلع کے اندر پرائمری تعلیم، بنیادی صحت، دیہی ترقی، زراعت کی توسیع، چھوٹے آبپاشی منصوبے، پینے کے پانی کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، ضلع کے اندر ٹیکس عائد کرنے اور ضلع کے بجٹ کی منظوری شامل ہیں۔ ضلع کونسل کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیے ضلع کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی جاتی ہے۔ یہ افسر ضلع کونسل کے اجلاسوں میں بطور سیکرٹری شرکت کرتا ہے۔ ضلع کونسل کے فیصلوں کی تعمیل کرتا ہے اور ضلع کونسل کے ملازمین پر انتظامی کنٹرول رکھتا ہے۔ ضلع کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری صوبائی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس ہر تین ماہ بعد ہونا ضروری ہیں۔ ضلع کونسل کے اجلاس کا کورم ایک تہائی ارکان ہیں۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی صدارت چیئرمین کرتا ہے۔ چیئرمین کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین اجلاس کی صدارت کرتا ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس رکھے جاتے ہیں۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر رکن کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر شہری کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر اخبار کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ریڈیو اسٹیشن کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ٹیلی ویژن اسٹیشن کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر انٹرنیٹ ویب سائٹ کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر موبائل فون ایپلیکیشن کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ای میل ایڈریس کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ٹیلی فون نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ایڈریس کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر شناختی کارڈ نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر پاسپورٹ نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ڈرائیونگ لائسنس نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر بینک اکاؤنٹ نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر کریڈٹ کارڈ نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر ڈیبٹ کارڈ نمبر کو فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع کونسل کے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی نقل ہر موبائل فون نمبر

ایک اور مثال حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ہے جو ایک دفعہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بری طرح مار رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اس بے زبان جانور پر اتنا ظلم کیوں کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس پر حج کے لیے سامان لادا تھا، مگر یہ راستے میں بیٹھ گیا اور آگے چلنے سے انکار کر دیا۔ اس لیے میں اسے مار رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ اس پر اتنا بوجھ لادنا ہی تمہاری غلطی ہے، اب اسے مارنا ظلم ہے۔ چنانچہ آپ نے اس شخص کو مجبور کیا کہ وہ اونٹ پر لادا ہوا سامان اتارے۔ اس کے بعد اونٹ نے آپ کے سامنے ہی اٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے اس شخص کو حکم دیا کہ اونٹ کا سامان اس پر دوبارہ لاد دے۔ اس کے بعد اونٹ نے بغیر کسی تکلیف کے اپنا سفر جاری رکھا۔

ایک اور مثال حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ہے جو ایک دفعہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بری طرح مار رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اس بے زبان جانور پر اتنا ظلم کیوں کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس پر حج کے لیے سامان لادا تھا، مگر یہ راستے میں بیٹھ گیا اور آگے چلنے سے انکار کر دیا۔ اس لیے میں اسے مار رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ اس پر اتنا بوجھ لادنا ہی تمہاری غلطی ہے، اب اسے مارنا ظلم ہے۔ چنانچہ آپ نے اس شخص کو مجبور کیا کہ وہ اونٹ پر لادا ہوا سامان اتارے۔ اس کے بعد اونٹ نے آپ کے سامنے ہی اٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے اس شخص کو حکم دیا کہ اونٹ کا سامان اس پر دوبارہ لاد دے۔ اس کے بعد اونٹ نے بغیر کسی تکلیف کے اپنا سفر جاری رکھا۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ایک اور مثال حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ہے جو ایک دفعہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بری طرح مار رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اس بے زبان جانور پر اتنا ظلم کیوں کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس پر حج کے لیے سامان لادا تھا، مگر یہ راستے میں بیٹھ گیا اور آگے چلنے سے انکار کر دیا۔ اس لیے میں اسے مار رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ اس پر اتنا بوجھ لادنا ہی تمہاری غلطی ہے، اب اسے مارنا ظلم ہے۔ چنانچہ آپ نے اس شخص کو مجبور کیا کہ وہ اونٹ پر لادا ہوا سامان اتارے۔ اس کے بعد اونٹ نے آپ کے سامنے ہی اٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے اس شخص کو حکم دیا کہ اونٹ کا سامان اس پر دوبارہ لاد دے۔ اس کے بعد اونٹ نے بغیر کسی تکلیف کے اپنا سفر جاری رکھا۔

ایک اور مثال حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ہے جو ایک دفعہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بری طرح مار رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اس بے زبان جانور پر اتنا ظلم کیوں کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس پر حج کے لیے سامان لادا تھا، مگر یہ راستے میں بیٹھ گیا اور آگے چلنے سے انکار کر دیا۔ اس لیے میں اسے مار رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ اس پر اتنا بوجھ لادنا ہی تمہاری غلطی ہے، اب اسے مارنا ظلم ہے۔ چنانچہ آپ نے اس شخص کو مجبور کیا کہ وہ اونٹ پر لادا ہوا سامان اتارے۔ اس کے بعد اونٹ نے آپ کے سامنے ہی اٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے اس شخص کو حکم دیا کہ اونٹ کا سامان اس پر دوبارہ لاد دے۔ اس کے بعد اونٹ نے بغیر کسی تکلیف کے اپنا سفر جاری رکھا۔

ایک اور مثال حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی ہے جو ایک دفعہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بری طرح مار رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اس بے زبان جانور پر اتنا ظلم کیوں کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس پر حج کے لیے سامان لادا تھا، مگر یہ راستے میں بیٹھ گیا اور آگے چلنے سے انکار کر دیا۔ اس لیے میں اسے مار رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ اس پر اتنا بوجھ لادنا ہی تمہاری غلطی ہے، اب اسے مارنا ظلم ہے۔ چنانچہ آپ نے اس شخص کو مجبور کیا کہ وہ اونٹ پر لادا ہوا سامان اتارے۔ اس کے بعد اونٹ نے آپ کے سامنے ہی اٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے اس شخص کو حکم دیا کہ اونٹ کا سامان اس پر دوبارہ لاد دے۔ اس کے بعد اونٹ نے بغیر کسی تکلیف کے اپنا سفر جاری رکھا۔

ناصر وحيد الدين خان كو اخبار عربي نويس جدہ بھيجنے اور وہاں سے واپس آنے پر ۱۹۷۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز مقرر کيا گيا۔ ۱۹۸۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۸۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر دوبارہ تقرر ہوا۔ ۱۹۸۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۸۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيسری بار تقرر ہوا۔ ۱۹۸۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۸۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوتھی بار تقرر ہوا۔ ۱۹۸۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۸۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پانچويں بار تقرر ہوا۔ ۱۹۸۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۸۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھٹی بار تقرر ہوا۔ ۱۹۹۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۹۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ساتويں بار تقرر ہوا۔ ۱۹۹۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۹۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر آٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۱۹۹۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۹۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر نويں بار تقرر ہوا۔ ۱۹۹۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۹۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر دسويں بار تقرر ہوا۔ ۱۹۹۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۱۹۹۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر گيارہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۰۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۰۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بارہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۰۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۰۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيرہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۰۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۰۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چودہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۰۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۰۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پندرہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۰۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۰۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سولہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۱۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۱۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سترہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۱۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۱۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھارہويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۱۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۱۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۱۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۱۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۱۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۱۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۲۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۲۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۲۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۲۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيئسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۲۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۲۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۲۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۲۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۲۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۲۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۳۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۳۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۳۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۳۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۳۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۳۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۳۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۳۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۳۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۳۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۴۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۴۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۴۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۴۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۴۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۴۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چونتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۴۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۴۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۴۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۴۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۵۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۵۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۵۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۵۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۵۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۵۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۵۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۵۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۵۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۵۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۶۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۶۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بياليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۶۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۶۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۶۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۶۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوالسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۶۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۶۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۶۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۶۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھياليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۷۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۷۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۷۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۷۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۷۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۷۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انچاسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۷۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۷۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچاسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۷۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۷۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۸۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۸۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر باونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۸۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۸۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ترپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۸۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۸۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۸۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۸۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۸۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۸۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۹۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۹۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۹۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۹۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۹۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۹۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۹۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۹۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ساٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۰۹۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۰۹۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۰۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۰۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر باسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۰۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۰۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تريسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۰۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۰۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۰۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۰۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۰۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۰۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھياسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۱۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۱۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۱۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۱۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۱۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۱۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۱۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۱۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۱۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۱۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۲۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۲۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۲۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۲۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۲۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۲۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۲۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۲۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۲۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۲۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۳۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۳۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۳۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۳۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۳۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۳۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۳۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۳۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۳۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۳۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکاسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۴۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۴۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بياسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۴۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۴۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيئسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۴۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۴۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۴۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۴۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۴۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۴۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۵۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۵۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۵۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۵۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۵۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۵۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۵۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۵۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۵۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۵۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۶۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۶۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۶۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۶۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۶۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۶۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چونتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۶۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۶۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۶۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۶۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۷۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۷۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۷۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۷۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑتيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۷۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۷۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۷۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۷۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۷۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۷۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۸۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۸۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بياليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۸۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۸۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۸۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۸۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوالسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۸۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۸۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۸۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۸۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھياليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۹۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۹۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۹۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۹۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑتاليسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۹۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۹۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انچاسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۹۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۹۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچاسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۱۹۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۱۹۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۰۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۰۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر باونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۰۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۰۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ترپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۰۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۰۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۰۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۰۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۰۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۰۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھپنويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۱۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۱۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۱۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۱۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھاونويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۱۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۱۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۱۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۱۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ساٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۱۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۱۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۲۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۲۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر باسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۲۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۲۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تريسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۲۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۲۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۲۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۲۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پينسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۲۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۲۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھياسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۳۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۳۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر سينسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۳۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۳۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اڑسٹھويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۳۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۳۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۳۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۳۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۳۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۳۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۴۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۴۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۴۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۴۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۴۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۴۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۴۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۴۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۴۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۴۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۵۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۵۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۵۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۵۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اٹھترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۵۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۵۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر انہترويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۵۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۵۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۵۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۵۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر اکاسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۶۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۶۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر بياسیويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۶۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۶۳ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر تيئسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۶۴ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۶۵ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چوبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۶۶ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۶۷ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر پچيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۶۸ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۶۹ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر چھبيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۷۰ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا۔ ۲۲۷۱ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے پر ستائيسويں بار تقرر ہوا۔ ۲۲۷۲ء ميں ڈائريکٹر اردو نيوز کے عہدے سے استعفيٰ ديا

رعايه آخر لك. اتذكر عندما نبلغ ما وصلتنا بأن قوات الحلف الشمالي لك منذ، وكان قصف مدفعي ثقيل يدك مواقع العدو في الجبهة الشرقية من العاصمة. وكنت أنا وزملائي في الكتيبة نستعد لشن هجوم مضاد لاستعادة المواقع التي خسرناها في اليوم السابق. وفجأة، بدأت أسمع أصواتاً غريبة تأتي من الخنادق المجاورة. أصوات لم أكن أتوقع أن أسمعها أبداً في حياتي. أصوات جنود يبكون ويصرخون ويطلبون النجدة. في البداية، ظننت أنها خدعة نفسية، أو ربما هلوسات ناتجة عن الإرهاق والتوتر. لكن الأصوات كانت حقيقية، وكانت تأتي من الجانب الآخر.

وبعد ساعات من الاستماع، أدركت أن هؤلاء الجنود ليسوا مجرد أعداء، بل هم أيضاً ضحايا. ضحايا لحرب لا يريدونها، ولكنهم أُجبروا على خوضها. وفي تلك اللحظة، شعرت بشيء لم أكن أتوقعه أبداً: التعاطف. لم أعد أرى فيهم مجرد أهداف يجب القضاء عليها، بل رأيت فيهم بشراً مثلي، يخافون ويحزنون ويفتقدون أحبائهم. وهذا الشعور، في الحرب، هو أخطر ما يمكن أن يشعر به الجندي.

لقد قررت، في تلك الليلة، أن أكتب هذه الرسالة. ليس لأنني أعتقد أن كلماتي ستغير مجرى الحرب، أو أنها ستوقف القتال غداً. بل لأنني أريد أن أترك أثراً، ولو صغيراً، لشخص ما في المستقبل، ربما لابني الذي لم يولد بعد، أو لأحد أحفادي، ليعرف أن جده لم يكن مجرد آلة للقتل، بل كان إنساناً حاول أن يحافظ على إنسانيته في أحلك الظروف.

أكتب هذه الكلمات في نوفمبر ١٩٩٤، وأنا أعلم أن فرصة بقائي على قيد الحياة ليست كبيرة. فالقصف المدفعي لا يتوقف، والاشتباكات تزداد عنفاً يوماً بعد يوم. لقد فقدت العديد من أصدقائي المقربين في الأسابيع القليلة الماضية، وأعرف أن دوري قد يأتي في أي لحظة. لكنني لا أخاف الموت بقدر ما أخاف أن أموت دون أن يعرف أحد ما رأيته وما شعرت به. أن أموت دون أن يسمع أحد صوتي.

لذلك، إذا وصلت هذه الرسالة إلى يدك، فأرجوك أن تعرف أنني لم أكن مجرد رقم في إحصائيات الحرب. لم أكن مجرد "عدو" يجب القضاء عليه. كنت إنساناً، مثلك تماماً، أحب الحياة وأكرهها في آن واحد، وأتمنى لو أنني عشت في زمن آخر، في مكان آخر، حيث لم يكن السلام مجرد حلم بعيد المنال.

وداعاً، أيها المجهول. وداعاً، أيها الغريب الذي لم أعرف اسمه ولن أعرفه أبداً. وداعاً، أيها الإنسان الذي كنت أريد أن أكونه، ولكن الحرب منعتني من ذلك.

ملازم أول [illegible]
الكتيبة [illegible]
الفرقة [illegible]
١٥ نوفمبر ١٩٩٤

هذه الرسالة، التي عثر عليها بعد وفاته، لم تصل أبداً إلى أحد. بقيت مخبأة في جيب سترته العسكرية، مطوية بعناية، وكأنه كان يعلم أن لا أحد سيقرأها. أو ربما كان يعلم أن قراءتها ستكون أصعب من كتابتها. لم يكن هناك أي أثر لعائلته، أو لأي شخص ينتظر أخباره. كان وحيداً حتى في موته.

دفن في مقبرة جماعية على أطراف المدينة، مع عشرات الجنود الآخرين الذين سقطوا في تلك المعركة. لم يكن هناك شاهد يحمل اسمه، ولا أي علامة تميزه عن الآخرين. مجرد رقم في سجلات الموتى، ورقم آخر في إحصائيات الحرب. ولكن في مكان ما، في قلب شخص ما، بقيت ذكراه حية. ذكرى رجل حاول أن يكون إنساناً في أحلك الظروف، وفشل في ذلك، ليس بسبب ضعفه، بل بسبب قوة الظروف التي كانت أكبر من أي فرد.

ربما كان هذا هو الدرس الأكبر في هذه الرسالة. أن الحرب لا تقتل الجنود فقط، بل تقتل أيضاً كل ما يحاول الجندي أن يحافظ عليه بداخله. تقتل الرحمة، والتعاطف، والقدرة على الحب. وتترك وراءها فقط الخوف، والكراهية، واليأس. وهذا هو الثمن الحقيقي للحرب، الثمن الذي لا يُدفع بالمال، بل بالروح.

ولكن، ربما، هناك أمل. ربما هذه الرسالة، التي لم يكتبها أحد لأحد، ستجد طريقها إلى شخص ما يوماً ما. ربما ستقرأها عين غريبة، في مكان بعيد، وفي زمن لا يعرف شيئاً عن الحرب التي كتبت فيها. وربما، في تلك اللحظة، سيشعر القارئ بشيء ما. بالحزن، أو بالغضب، أو بالتعاطف. وربما، في تلك اللحظة، سيتذكر اسم الرجل الذي كتبها، ولو لثانية واحدة.

وهذا، ربما، هو كل ما يمكن أن نطلبه من الموتى. أن نتذكرهم. أن نمنحهم، ولو للحظة، الحياة التي سُلبت منهم. أن نجعل من موتهم شيئاً ذا معنى، حتى لو كان المعنى الوحيد هو أنهم كانوا هناك، وأنهم عاشوا، وأنهم تألموا، وأنهم أحبوا.

جزم رسمك آخرها همزة. تعريفها ضبط بالشكل ما لم يلتبس بغيره. وتسمى همزة وصل لأنها تسقط في درج الكلام ويتوصل بها إلى النطق بالساكن. وهي همزة أل وهمزة الأمر والمضارع من أفعل وانطلق واستخرج وابنم. وتكتب ألفا مفردة ومتطرفة وبعد حرف ساكن وتكتب فوق الألف إذا كانت مفتوحة أو مضمومة أو مكسورة. وتحذف من الخط إذا وقعت بعد همزة الاستفهام. وتكتب بعد لام التعريف وبعد واو العطف ويجوز مدها على الألف للتفرقة بينها وبين همزة القطع. وتكتب ألفا في أسماء العدد من واحد إلى عشرة وفي اسم الله واسم ابنة وابن وامرئ وامرأة. وتحذف من الخط في الأمر الثلاثي المبدوء بهمزة وصل إذا اتصل به ما قبله. وتكتب

ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ ۱۹۷۵ء کی بحالی کے بعد بھی ۱۹۷۶ء کے ضابطہ میں ۱۹۷۵ء کی ترامیم کو برقرار رکھا گیا۔ ۱۹۷۶ء کے ضابطہ کی دفعہ ۱۹۷ کے تحت ہائی کورٹ کو جو اختیارات حاصل تھے وہ ۱۹۷۵ء کی ترامیم کے بعد ختم کر دیئے گئے

ہوئے حق پر ہونے کا دعویٰ ہے۔ ۱۴۱۸ء رکھ کر اعتراض کرنے والوں کو بتایا کہ ہم نے ۱۴۱۸ھ کو ہی لکھا ہے۔

اور اعتراض کرنے والے کے ذہن میں یہ بات تھی کہ ۱۴۱۸ھ کو ۱۴۱۸ء لکھنا چاہیے تھا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ۱۴۱۸ھ کو ۱۴۱۸ء لکھنا ہرگز درست نہیں ہے۔ ۱۴۱۸ھ کو ۱۴۱۸ء لکھنا ایسا ہے جیسے کوئی شخص ۱۴۱۸ء کو ۱۴۱۸ھ لکھ د

ارتباط دوستانه با دولت فرانسه، کمک مالی و نظامی به فرانسه در جنگ با آلمان، و
عدم مداخله در امور داخلی ایران. در ۱۳۱۹ ق. که ناصرالدین شاه در حرم عبدالعظیم
به قتل رسید، مظفرالدین میرزا ولیعهد در تبریز بود. او بلافاصله به تهران آمد و
در ۱۷ ذیقعده تاج‌گذاری کرد. دوران سلطنت او کوتاه بود و در ۱۳۲۴ ق. درگذشت.
مظفرالدین شاه در دوران سلطنت خود با مشکلات مالی زیادی روبرو بود. او برای
تأمین هزینه‌های دربار و سفرهای خود به اروپا، مجبور شد امتیازات متعددی به
خارجی‌ها بدهد. از جمله این امتیازات می‌توان به امتیاز گمرکات اشاره کرد که
به بلژیکی‌ها واگذار شد. این امتیاز باعث نارضایتی شدید مردم و تجار شد و
سرانجام به انقلاب مشروطه کمک کرد. او همچنین امتیاز تنباکو را به شرکت
رژی انگلیس داد که باعث قیام تنباکو شد. در دوران او، نفوذ روسیه و انگلیس
در ایران بسیار زیاد بود و این دو کشور در امور داخلی ایران دخالت می‌کردند.
مظفرالدین شاه در ۱۳۲۴ ق. درگذشت و پسرش محمدعلی میرزا به سلطنت رسید.
محمدعلی میرزا با مجلس شورای ملی مخالف بود و سرانجام در ۱۳۲۷ ق. مجلس را
به توپ بست. این عمل باعث شد که مردم علیه او قیام کنند و او مجبور شد به
سفارت روسیه پناه ببرد. سپس به اتریش رفت و در آنجا زندگی کرد. او در ۱۳۵۴ ق.
در گذشت. پسرش احمد میرزا آخرین پادشاه قاجار بود که در ۱۳۴۴ ق. از سلطنت
خلع شد. با خلع او، سلسله قاجار پایان یافت و رضا پهلوی به قدرت رسید.
دوران سلطنت مظفرالدین شاه یکی از مهم‌ترین دوره‌های تاریخ ایران است که
شامل تغییرات سیاسی، اجتماعی و اقتصادی زیادی بود. این دوره زمینه‌ساز
انقلاب مشروطه و تغییرات بزرگ در ساختار حکومت ایران شد. مظفرالدین شاه
شخصیتی ضعیف و بی‌اراده داشت و تحت تأثیر اطرافیان و درباریان بود. او
علاقه زیادی به سفر و تفریح داشت و بخش زیادی از درآمد کشور را صرف
سفرهای خارجی خود کرد. این سفرها باعث نارضایتی مردم و تجار شد. او
همچنین امتیازات متعددی به خارجی‌ها داد که باعث نارضایتی مردم شد.
مظفرالدین شاه در ۱۳۲۴ ق. درگذشت و پسرش محمدعلی میرزا به سلطنت رسید.
محمدعلی میرزا با مجلس شورای ملی مخالف بود و سرانجام در ۱۳۲۷ ق. مجلس را
به توپ بست. این عمل باعث شد که مردم علیه او قیام کنند و او مجبور شد به
سفارت روسیه پناه ببرد. سپس به اتریش رفت و در آنجا زندگی کرد. او در ۱۳۵۴ ق.
در گذشت. پسرش احمد میرزا آخرین پادشاه قاجار بود که در ۱۳۴۴ ق. از سلطنت
خلع شد. با خلع او، سلسله قاجار پایان یافت و رضا پهلوی به قدرت رسید.
دوران سلطنت مظفرالدین شاه یکی از مهم‌ترین دوره‌های تاریخ ایران است که
شامل تغییرات سیاسی، اجتماعی و اقتصادی زیادی بود. این دوره زمینه‌ساز
انقلاب مشروطه و تغییرات بزرگ در ساختار حکومت ایران شد. مظفرالدین شاه
شخصیتی ضعیف و بی‌اراده داشت و تحت تأثیر اطرافیان و درباریان بود. او
علاقه زیادی به سفر و تفریح داشت و بخش زیادی از درآمد کشور را صرف
سفرهای خارجی خود کرد. این سفرها باعث نارضایتی مردم و تجار شد. او
همچنین امتیازات متعددی به خارجی‌ها داد که باعث نارضایتی مردم شد.

ਮੁਕੱਦਮਾ ਨੰ ਜਰਮ ਮੁਕੱਦਮਾ ਤਹਿਤ ਧਾਰਾ ਥਾਣਾ ਸਦਰ ਫਿਰੋਜ਼ਪੁਰ ਮਿਤੀ ਵਾਕਿਆ ਦਾ ਸਮਾਂ ਦਿਸ਼ਾ ਫਾਸਲਾ ਥਾਂ ਵਕੂਆ ਨਾਮ ਤੇ ਸਕੂਨਤ ਮੁਲਜ਼ਮ ਨਾਮ ਤੇ ਸਕੂਨਤ ਮੁਖ਼ਬਰ ਨਾਮ ਤੇ ਸਕੂਨਤ ਤਫ਼ਤੀਸ਼ ਅਫ਼ਸਰ ਨਾਮ ਤੇ ਸਕੂਨਤ ਮੁਖ਼ਤਸਰ ਕੈਫ਼ੀਅਤ ਤਫ਼ਤੀਸ਼ ਅਫ਼ਸਰ ਨੇ ਮੌਕਾ ਤੇ ਪਹੁੰਚ ਕੇ ਮੁਲਜ਼ਮ ਨੂੰ ਗ੍ਰਿਫ਼ਤਾਰ ਕੀਤਾ ਅਤੇ ਮੁਲਜ਼ਮ ਪਾਸੋਂ ਬਰਾਮਦ ਹੋਈ ਚੀਜ਼ ਦੀ ਬਰਾਮਦਗੀ ਮੌਕਾ ਦਾ ਨਕਸ਼ਾ ਤਿਆਰ ਕੀਤਾ ਅਤੇ ਮੁਲਜ਼ਮ ਨੂੰ ਗ੍ਰਿਫ਼ਤਾਰ ਕਰਨ ਦੀ ਵਜ੍ਹਾ ਬਿਆਨ ਮੁਖ਼ਬਰ ਨੂੰ ਮੌਕਾ ਤੇ ਬੁਲਾਉਣ

ولد عبدالله بن عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالرحمن بن

ملف حرف الفاء ثم الميم وتليه واو ثم الحاء وتليه ألف ثم الراء وتليه ألف ثم الدال

فمحمد الفاروق بن محمد بن أحمد بن عبد الله بن محمد بن أحمد بن عبد الله بن محمد بن أحمد بن عبد الله

ואמר אליו אחיו מה זאת עשית לנו הנה רעינו בשכם הלוא נלכה ונשלחה אליו ונשמעה מה יעשו ויאמר אליהם הנה אחי באים ויאמרו איש אל אחיו הנה בעל החלמות הלך ועתה לכו ונהרגהו ונשלכהו אל אחד הבורות ואמרנו חיה רעה אכלתהו ונראה מה יהיו חלמותיו ויאמר ראובן אל אחיו אל נכנו נפש והשליכו אל הבור הזה ויד אל תשלחו בו למען הציל אותו מידם להשיבו אל אביו ויהי כאשר בא יוסף אל אחיו ויפשיטו את יוסף את כתנתו את כתנת הפסים אשר עליו ויקחהו וישליכו אותו הבורה והבור רק אין בו מים ויאכלו לחם וישאו עיניהם וירא והנה ארחת ישמעאלים באה מגלעד וגמליהם נשאים נכאת וצרי ולט הולכים להוריד מצרים ויאמר יהודה אל אחיו מה בצע כי נהרג את אחינו וכסינו את דמו והנה אחינו בשרנו הוא ושמעו לו אחיו ויעברו אנשים מדנים סחרים וימשכו ויעלו את יוסף מן הבור וימכרו את יוסף לישמעאלים בעשרים כסף ויולכו את יוסף מצרים וישב ראובן אל הבור והנה אין יוסף בבור ויקרע את בגדיו וישב אל אחיו ויאמר הילד איננו ואני אנה אני בא ויקחו את כתנת יוסף וישחטו שעיר עזים ויטבלו את הכתנת בדם וישלחו את כתנת הפסים ויביאו אל אביהם ויאמרו זאת מצאנו הכר נא הכתנת בנך הוא אם לא ויכירה ויאמר כתנת בני חיה רעה אכלתהו טרף טורף יוסף ויקרע יעקב שמלתיו וישם שק במתניו ויתאבל על בנו ימים רבים ויקומו כל בניו וכל בנותיו לנחמו ויאבה להתנחם ויאמר כי ארד אל בני אבל שאולה ויבך אתו אביו ויעקב אמר אל פרעה ימי שני מגורי שלשים ומאת שנה מעטים ורעים היו ימי חיי ולא השיגו את ימי חיי אבותי בימי מגוריהם ויברך יעקב את פרעה ויצא מלפני פרעה ויעקב ישב בארץ מצרים בארץ גשן ויאחזו בה ויפרו וירבו מאד ויחי יעקב בארץ מצרים שבע עשרה שנה ויהי ימי יעקב שני חיי שבע שנים ומאת שנה ויקרבו ימי ישראל למות ויקרא לבנו ליוסף ויאמר לו אם נא מצאתי חן בעיניך שים נא ידך תחת ירכי ועשית עמדי חסד ואמת אל נא תקברני במצרים ושכבתי עם אבתי ונשאתני ממצרים וקברתני בקברתם ויאמר אנכי אעשה כדברך ויאמר השבעה לי ויאמר ישבע לו וישתחו ישראל על ראש המטה ויהי אחרי הדברים האלה ויאמר ליוסף הנה אביך חלה ויקח את שני בניו עמו את מנשה ואת אפרים ויגד ליעקב ויאמר הנה בנך יוסף בא אליך ויתחזק ישראל וישב על המטה ויאמר אל יוסף אל שדי נראה אלי בלוז בארץ כנען ויברך אתי ויאמר אלי הנני מפרך והרבתיך ונתתיך לקהל עמים ונתתי את הארץ הזאת לזרעך אחריך אחזת עולם ועתה שני בניך הנולדים לך בארץ מצרים עד באי אליך מצרימה לי הם אפרים ומנשה כראובן ושמעון יהיו לי ומולדתך אשר הולדת אחריהם לך יהיו על שם אחיהם יקראו בנחלתם וואני בבאי מפדן מתה עלי רחל בארץ כנען בדרך בעוד כברת הארץ לבוא אפרתה ואקברה שם בדרך אפרת היא בית לחם ויראו עיני בניו ויאמר מי אלה ויאמר יוסף אל אביו בני הוא אשר נתן לי אלהים בזה ויאמר קחם נא אלי ואברכם ועיני ישראל כבדו מזקן לא יוכל לראות ויגש אתם אליו וישק להם ויחבק להם ויאמר אל יוסף ראה פניך לא פללתי והנה הראה אתי אלהים גם את זרעך ויוצא יוסף אתם מעם ברכיו וישתחו לאפיו ארצה ויאמר יוסף אל אביו כי זה הבכר שים ימינך על ראשו ויברכהו ויאמר אל יוסף הנה אנכי מת ויהי אלהים עמכם והשיב אתכם אל ארץ אבתיכם ואני נתתי לך שכם אחד על אחיך אשר לקחתי מיד האמרי בחרבי ובקשתי

ii

طرح مده علم عالم دهاه حصر رحمه سلمه رها سلت وبه هاه ر.رة علم حلم علم ر.ر هزار هزار رحمه
ه.ولم در ه.ر.ه حصم رهه ره فصم لم اهم گسمه رسم ره.ه حرم حممحه حصلم رحمم لم حمه مل مح
لحمه حله ره لما ه.حلمه ح.ه ٤ لحمه حله ره هلم لحمحم لحمحه ح.ه هرح لحمحم هلحاحمه حمله ره لم
حصلم مه حمم هلمحه ه.ا رلمحلمه لم ححمحه ح.ه حمم هلمه لحل لحمحه هلحاه ححصا حصحه هل لحمه
لحمحم ح

مراجعت درخواست ایشان مبنی بر تجدید اعاده دعوت از ایشان به عمل آمده و جلسه مورخ ۱۳۹۸/۰۶/۲۵ کمیسیون ماده صد، جهت رسیدگی به شکایت مشارالیه تشکیل گردید. با توجه به اظهارات شاکی و دفاعیات وکیل وی در جلسه کمیسیون و نیز با عنایت به محتویات پرونده و مدارک ابرازی، کمیسیون به این نتیجه رسید که شاکی در اجرای ماده ۱۰ قانون تشکیل شرکت‌های تعاونی مصوب ۱۳۸۷ و اصلاحیه‌های بعدی آن، اقدام به تأسیس شرکت تعاونی مسکن کارکنان شرکت ... نموده و پس از طی مراحل قانونی، اساسنامه و آگهی تأسیس شرکت در روزنامه ... منتشر شده است. همچنین مشارالیه در جلسه مورخ ۱۳۹۷/۰۳/۱۰ هیئت‌مدیره شرکت تعاونی مذکور انتخاب و به سمت رئیس هیئت‌مدیره منصوب شده است. با این حال، از ابتدای فعالیت شرکت تعاونی، هیچ‌گونه اقدامی در جهت تأمین زمین، جذب اعضا، یا اجرای طرح مسکن صورت نپذیرفته و شرکت عملاً فاقد هرگونه فعالیت اجرایی بوده است. این امر نشان می‌دهد که تأسیس شرکت صرفاً به منظور کسب سمت مدیرعاملی و بهره‌برداری شخصی از امکانات قانونی صورت گرفته است.

با توجه به مراتب فوق، کمیسیون ماده صد با استناد به بند ... ماده ... قانون تشکیل شرکت‌های تعاونی، مشارالیه را به پرداخت مبلغ ... ریال جزای نقدی محکوم می‌نماید. این رأی ظرف مدت ۲۰ روز از تاریخ ابلاغ قابل اعتراض در هیئت عمومی دیوان عدالت اداری است.

رئیس کمیسیون ماده صد

در جلسه مورخ ۱۳۹۸/۰۶/۲۵ کمیسیون ماده صد شرکت‌های تعاونی با حضور آقای ... رئیس هیئت‌مدیره شرکت تعاونی مسکن کارکنان شرکت ... و وکیل ایشان آقای ... تشکیل گردید. در این جلسه، ابتدا گزارش بازرس قانونی شرکت مبنی بر عدم انجام هرگونه فعالیت اجرایی توسط شرکت تعاونی مذکور قرائت شد. سپس وکیل شاکی توضیح داد که موکل وی با تصور اینکه تأسیس شرکت تعاونی به معنای آغاز فعالیت ساخت‌وساز است، اقدامات لازم را انجام داده است، اما به دلیل عدم آشنایی با مقررات، از ادامه مراحل بعدی بازمانده است. وی اظهار داشت که موکل قصد سوءاستفاده نداشته و حاضر است در صورت امکان، مراحل قانونی را تکمیل کند.

در پایان، کمیسیون با توجه به اینکه شرکت تعاونی مذکور عملاً هیچ‌گونه فعالیتی نداشته و اقدامات انجام‌شده صرفاً در حد تشکیل مجامع اولیه بوده است، و با عنایت به اینکه شاکی در جلسه حاضر شده و ابراز پشیمانی کرده است، رأی به اعاده دعوت داد. مقرر شد که ظرف مدت ۱۵ روز از تاریخ ابلاغ، نسبت به تکمیل مراحل قانونی و ثبت رسمی شرکت اقدام شود. در صورت عدم اقدام در مهلت مقرر، پرونده مجدداً در کمیسیون مطرح خواهد شد.

ਸਾਰੇ ਸਾਰੇ ਸਾਰੇ

كلا. وعليك بكل وضوح. فإنه قد أخبرنا الحق تعالى بأنه لن يحب فاعله أبدا. ~

وإذا لم يحب فلن يتبعه أحد. وعليه فمن يدعي أنه يحب الله ولا يتبع رسوله فهو كاذب. ولا يستحق أن يكون من أحبابه. ولن يكون له نصيب في الجنة التي أعدها الله لأحبابه. وهذا أمر واضح لكل ذي عقل سليم. ولا يحتاج إلى مزيد بيان. ولكن لأن الله تعالى قد أخبرنا أن من الناس من يدعي محبة الله ولا يتبع رسوله. فقد وجب علينا أن نبين أن هذا الصنف من الناس موجود في كل زمان ومكان. وأن الله تعالى قد أخبرنا عن أحوالهم وصفاتهم. لكي نحذر منهم ولا نغتر بهم. ولا نظن أنهم على شيء. وهم ليسوا على شيء. فمن هؤلاء الذين يدعون محبة الله ولا يتبعون رسوله. أولئك الذين يتبعون أهواءهم. ويتركون ما أمرهم الله به. ويفعلون ما نهاهم عنه. ويحرمون ما أحل الله لهم. ويحلون ما حرم الله عليهم. ويتبعون في ذلك أحبارهم ورهبانهم. وعلماء السوء منهم. وهم الذين قال الله تعالى فيهم: ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة: ٣١]. وقال النبي ﷺ: «لتتبعن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب لدخلتموه». قالوا: يا رسول الله اليهود والنصارى؟ قال: «فمن؟». وهذا الصنف من الناس موجود في كل زمان ومكان. وهو الذي يتبع أهواءه ويترك ما أمر الله به. ويفعل ما نهى الله عنه. ويحرم ما أحل الله. ويحل ما حرم الله. ويتبع في ذلك أحبارهم ورهبانهم. وعلماء السوء منهم. وهم الذين قال الله تعالى فيهم: ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة: ٣١]. وقال النبي ﷺ: «لتتبعن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب لدخلتموه». قالوا: يا رسول الله اليهود والنصارى؟ قال: «فمن؟». وهذا الصنف من الناس موجود في كل زمان ومكان. وهو الذي يتبع أهواءه ويترك ما أمر الله به. ويفعل ما نهى الله عنه. ويحرم ما أحل الله. ويحل ما حرم الله. ويتبع في ذلك أحبارهم ورهبانهم. وعلماء السوء منهم. وهم الذين قال الله تعالى فيهم: ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة: ٣١]. وقال النبي ﷺ: «لتتبعن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب لدخلتموه». قالوا: يا رسول الله اليهود والنصارى؟ قال: «فمن؟».

ہے۔ اگر مدعی کا دعویٰ ثابت ہو جائے تو عدالت مدعا علیہ کو حکم دے گی کہ وہ اس کی ادائیگی کرے۔ اگر مدعا علیہ ڈگری کی رقم ادا نہ کرے تو عدالت اس کی جائیداد کو قرق کر کے اس کی نیلامی کے ذریعے رقم وصول کر سکتی ہے۔ اگر جائیداد کی قیمت ڈگری کی رقم سے زیادہ ہو تو باقی رقم مدعا علیہ کو واپس کر دی جاتی ہے۔ اگر جائیداد کی قیمت ڈگری کی رقم سے کم ہو تو مدعی کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ باقی رقم کے لیے دوبارہ مقدمہ دائر کرے۔

۵۔ امانت امانت وہ چیز ہوتی ہے جو ایک شخص دوسرے شخص کے پاس اس غرض سے رکھتا ہے کہ وہ اسے اس کے مطالبے پر واپس کر دے گا۔ امانت کا سب سے عام استعمال بینک میں رقم جمع کروانا ہے۔ جب ہم بینک میں رقم جمع کرواتے ہیں تو بینک اس رقم کو استعمال کر سکتا ہے، لیکن اسے ہمارے مطالبے پر ہمیں واپس کرنی ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم کسی دوست کے پاس کوئی چیز رکھنے کے لیے دیتے ہیں تو وہ امانت کہلاتی ہے۔

امانت کی دو اقسام ہیں: امانت بغیر معاوضہ اور امانت بمعاوضہ۔ امانت بغیر معاوضہ میں امین کو کوئی فیس نہیں دی جاتی، جبکہ امانت بمعاوضہ میں امین کو اس کی خدمات کے بدلے فیس ادا کی جاتی ہے۔ امین کی ذمہ داری ہے کہ وہ امانت کی چیز کی حفاظت کرے، اسے ضائع نہ ہونے دے اور اسے صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کرے جس کے لیے اسے دی گئی ہے۔ اگر امین امانت میں خیانت کرے یا اسے ضائع کر دے تو وہ ضامن ہوگا۔

۶۔ ضمان ضمان کا مطلب ہے کسی دوسرے شخص کی ذمہ داری کو اپنے اوپر لینا۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا قرض ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے تو اسے ضامن کہا جاتا ہے۔ ضمان کا معاہدہ زبانی بھی ہو سکتا ہے اور تحریری بھی، لیکن بہتر یہ ہے کہ اسے تحریری شکل میں لکھا جائے تاکہ بعد میں کوئی تنازعہ نہ ہو۔ ضمان کے معاہدے میں ضامن کی ذمہ داری کی حد، ادائیگی کی مدت اور دیگر شرائط واضح طور پر لکھی جانی چاہئیں۔

ضمان کی دو اقسام ہیں: ضمان بالمال اور ضمان بالنفس۔ ضمان بالمال میں ضامن مقروض کی طرف سے قرض کی رقم ادا کرنے کا ذمہ لیتا ہے، جبکہ ضمان بالنفس میں ضامن مقروض کو عدالت کے سامنے پیش کرنے کا ذمہ لیتا ہے۔ اگر ضامن مقروض کو پیش نہ کر سکے تو اس پر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ ضمان کا معاہدہ اس وقت ختم ہو جاتا ہے جب قرض ادا کر دیا جائے یا قرض خواہ ضامن کو بری الذمہ قرار دے دے۔

۷۔ حوالہ حوالہ کا مطلب ہے ایک شخص کا اپنے قرض کو دوسرے شخص پر منتقل کر دینا۔ اس میں تین فریق ہوتے ہیں: محیل، محتال اور محال علیہ۔ محیل وہ شخص ہے جو اپنا قرض منتقل کرتا ہے، محتال وہ شخص ہے جس کو قرض منتقل کیا جاتا ہے، اور محال علیہ وہ شخص ہے جس پر قرض منتقل کیا جاتا ہے۔ حوالہ کے صحیح ہونے کے لیے ضروری ہے کہ محیل اور محتال دونوں اس پر رضامند ہوں۔

حوالہ کی دو اقسام ہیں: حوالہ مطلقہ اور حوالہ مقیدہ۔ حوالہ مطلقہ میں محتال کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ قرض کی رقم محال علیہ سے کسی بھی طریقے سے وصول کر سکتا ہے، جبکہ حوالہ مقیدہ میں محتال کو صرف اسی طریقے سے رقم وصول کرنی ہوتی ہے جو محیل نے مقرر کیا ہو۔ اگر محال علیہ دیوالیہ ہو جائے تو محتال کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ محیل سے اپنا قرض واپس لے لے۔

۸۔ کفالت کفالت ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں ایک شخص دوسرے شخص کی ذمہ داری کو پورا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ کفالت کا معاہدہ زبانی بھی ہو سکتا ہے اور تحریری بھی، لیکن بہتر یہ ہے کہ اسے تحریری شکل میں لکھا جائے تاکہ بعد میں کوئی تنازعہ نہ ہو۔ کفالت کے معاہدے میں کفیل کی ذمہ داری کی حد، ادائیگی کی مدت اور دیگر شرائط واضح طور پر لکھی جانی چاہئیں۔

کفالت کی دو اقسام ہیں: کفالت بالمال اور کفالت بالنفس۔ کفالت بالمال میں کفیل مکفول عنہ کی طرف سے قرض کی رقم ادا کرنے کا ذمہ لیتا ہے، جبکہ کفالت بالنفس میں کفیل مکفول عنہ کو عدالت کے سامنے پیش کرنے کا ذمہ لیتا ہے۔ اگر کفیل مکفول عنہ کو پیش نہ کر سکے تو اس پر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ کفالت کا معاہدہ اس وقت ختم ہو جاتا ہے جب قرض ادا کر دیا جائے یا قرض خواہ کفیل کو بری الذمہ قرار دے دے۔

ہے کہ مدعی نے اقرارنامہ بیا مذکورہ کو مدعا علیہ کے حق میں لکھ دیا۔ پس مدعی کو ہر اقرار مذکورہ کو مدعا علیہ کے حق میں ثابت کرنا لازم ہے۔ اور مدعا علیہ کو اس کا انکار کرنا۔ پس مدعی نے اپنے گواہ پیش کیے۔ جنہوں نے اقرار مذکورہ کو مدعا علیہ کے روبرو ثابت کیا۔ اور مدعا علیہ کے گواہوں نے بیان کیا کہ مدعا علیہ کو مدعی نے بہت مارا تھا اور اس کے ہاتھ سے اقرار مذکورہ لکھوا لیا تھا۔ اور مدعا علیہ نے بیان کیا کہ میں نے مدعی سے کچھ روپیہ قرض لیا تھا۔ اور اس کے عوض میں اقرار مذکورہ لکھ دیا تھا۔ اور مدعی نے کچھ روپیہ مجھ کو نہیں دیا تھا۔ اور مدعا علیہ کے گواہوں نے بیان کیا کہ ہم نے مدعی کو مدعا علیہ کو مارتے نہیں دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعا علیہ کو روتے دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعا علیہ کو کہتے سنا کہ مدعی نے مجھ کو مارا ہے۔ اور اقرار مذکورہ لکھوا لیا ہے۔ اور نہ ہم نے مدعی کو مدعا علیہ کے گھر میں جاتے دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعا علیہ کو مدعی کے گھر میں جاتے دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعی کو مدعا علیہ کے گھر میں روپیہ دیتے دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعا علیہ کو مدعی کے گھر میں روپیہ لیتے دیکھا۔ اور نہ ہم نے مدعا علیہ کو مدعی

ی دلمزه ظرفا لقر. حدلم وغم لقرهز حبرلم وگرح وگرتا حبه لقاح ونلوغ وگه لم هجر. لگوگه حدن حلاح رحدن رسلم

وگلم لقرهز سلم وگرتا لم حبه لقاح وگرتا حبه لقاح ونلوغ وگه لم هجر. لگوگه حدن حلاح رحدن رسلم حبه لقاح

ولمحة عليه في هذا العلم ولمحة خاصة عجيبة بعد حتى لقد علم كل رجل علم حتى خاصة عجيبة عليه في هذا العلم #

حكما كما ذكره ولمحة لله حكيم. ما كم ولمحة حتى لقد رجعة رجعة رجعة حكم حرف هم ولمحة لله حتى

ہوئے اور ان کے ساتھ ہی ان کی ساری امیدیں بھی ختم ہو گئیں۔ اب وہ بالکل بے سہارا تھے۔ ان کے پاس نہ تو کوئی ذریعۂ معاش تھا اور نہ ہی کوئی جائیداد۔ ان کے والد کی وفات کے بعد ان کی والدہ نے بڑی مشکل سے گھر کا خرچ چلایا تھا۔ اب وہ بھی نہیں رہی تھیں۔ ان کے والد کے ایک دوست نے ان کی مدد کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ان کو اپنے ساتھ کام پر لگانے کی پیشکش کی۔ لیکن وہ اس کام کے لیے تیار نہیں تھے۔ وہ اپنے والد کی طرح ایک آزاد زندگی گزارنا چاہتے

ہوا۔ اس کے بعد اس نے اپنی بیوی کو بلایا اور اس سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ چلے۔ بیوی نے کہا کہ میں نہیں جاؤں گی۔ اس پر اس نے اپنی بیوی کو مارا پیٹا اور زبردستی اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کی۔ بیوی نے شور مچایا تو محلے کے لوگ جمع ہو گئے اور انہوں نے اس شخص کو پکڑ لیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ عدالت نے اس شخص کو تین سال قید کی سزا سنائی۔ اس شخص نے اپیل کی۔ اپیل کورٹ نے اس کی سزا کو برقرار رکھا۔ اس شخص نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی۔ ہائی کورٹ نے بھی اس کی سزا کو برقرار رکھا۔ اس شخص نے سپریم کورٹ میں اپیل کی۔ سپریم کورٹ نے اس کی اپیل کو خارج کر دیا۔ اس شخص نے نظرثانی کی درخواست دائر کی۔ نظرثانی کی درخواست بھی خارج ہو گئی۔ اس شخص نے صدر مملکت سے رحم کی اپیل کی۔ صدر مملکت نے بھی اس کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ اس شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ اس کی بیوی نے عدت گزارنے کے بعد دوسری شادی کر لی۔ اس شخص نے جیل میں قید کے دوران قرآن حفظ کر لیا۔ اس نے جیل میں ہی امامت کروانی شروع کر دی۔ اس نے جیل میں ہی درس دینا شروع کر دیا۔ اس نے جیل میں ہی نکاح پڑھانا شروع کر دیا۔ اس نے جیل میں ہی جنازے پڑھانے شروع کر دیے۔ اس نے جیل میں ہی مسجد بنا لی۔ اس نے جیل میں ہی مدرسہ بنا لیا۔ اس نے جیل میں ہی یونیورسٹی بنا لی۔ اس نے جیل میں ہی ہسپتال بنا لیا۔ اس نے جیل میں ہی فیکٹری بنا لی۔ اس نے جیل میں ہی بینک بنا لیا۔ اس نے جیل میں ہی ملک بنا لیا۔ اس نے جیل میں ہی دنیا بنا لی۔ اس نے جیل میں ہی کائنات بنا لی۔ اس نے جیل میں ہی خدا بن گیا۔

۵۵۵ جس شخص کو عدالت نے سزائے موت سنائی تھی اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی۔ اس کی بیوی نے عدت گزارنے کے بعد دوسری شادی کر لی تھی۔ اس شخص نے جیل میں قید کے دوران قرآن حفظ کر لیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی امامت کروانی شروع کر دی تھی۔ اس نے جیل میں ہی درس دینا شروع کر دیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی نکاح پڑھانا شروع کر دیے تھے۔ اس نے جیل میں ہی جنازے پڑھانے شروع کر دیے تھے۔ اس نے جیل میں ہی مسجد بنا لی تھی۔ اس نے جیل میں ہی مدرسہ بنا لیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی یونیورسٹی بنا لی تھی۔ اس نے جیل میں ہی ہسپتال بنا لیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی فیکٹری بنا لی تھی۔ اس نے جیل میں ہی بینک بنا لیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی ملک بنا لیا تھا۔ اس نے جیل میں ہی دنیا بنا لی تھی۔ اس نے جیل میں ہی کائنات بنا لی تھی۔ اس نے جیل میں ہی خدا بن گیا تھا۔

ديگر حالت كسى را جز به حكم قانون نمى‌توان توقيف نمود. هيچ كس حق ندارد كسى را بدون حكم قانون توقيف نمايد

ב. הוצאות רפואיות שלא ממקור ציבורי, כגון עלות ביטוח בריאות פרטי, תרופות שלא ניתנות בסל הבריאות, טיפולי שיניים, משקפיים, עזרים רפואיים, ביקורים אצל רופאים פרטיים, ניתוחים פרטיים, אשפוז פרטי, טיפולי פוריות, הפלות שלא מסיבות רפואיות, ניתוחים לשינוי מין, טיפולים אלטרנטיביים, וכל הוצאה רפואית אחרת שאינה נכללת בסל הבריאות הציבורי.

ג. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו מחוץ לגבולות מדינת ישראל, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ד. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ה. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ו. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ז. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ח. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

ט. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

י. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

יא. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

יב. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

יג. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

יד. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

טו. הוצאות בגין שירותי בריאות שניתנו בישראל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי, לרבות ביטוח נסיעות לחו"ל, ככל שאינן נכללות בסל הבריאות הציבורי.

Jewish Theological Seminary of America
LIBRARY

ان تمام اختیارات سے دستبردار ہو جائے جو اس کو اس ٹرسٹ کے تحت حاصل ہیں اور ٹرسٹ کی جائیداد کے کسی حصے میں اس کا کوئی حق یا مفاد باقی نہ رہے گا۔

(۲) ٹرسٹ کے تحت کسی ٹرسٹی کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ اس ٹرسٹی کے نام منتقل کیا جائے گا اور اس کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

(۳) ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ کسی ٹرسٹی کے نام منتقل کرنے کے بعد اگر وہ ٹرسٹی اس حصے کے بارے میں ٹرسٹ کے تحت اپنے فرائض ادا کرنے سے انکار کرے یا ان فرائض کی ادائیگی سے قاصر ہو جائے تو اس کی وجہ سے ٹرسٹ کی جائیداد کے کسی حصے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

۱۲۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۱۳۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۱۴۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۱۵۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۱۶۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۱۷۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۱۸۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۱۹۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۲۰۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۲۱۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۲۲۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۲۳۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

۲۴۔ (۱) ٹرسٹ کے تحت ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی چار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۲) ٹرسٹیوں کی تعداد کسی وقت بھی دو سے کم نہیں ہوگی، بشرطیکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کے بارے میں ٹرسٹیوں کی تعداد کم از کم تین ہونا ضروری ہو۔

۲۵۔ ٹرسٹیوں کی تقرری کے بعد ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ان ٹرسٹیوں کے نام منتقل کیا جائے گا اور ان کے بعد ہر ٹرسٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے نام منتقل شدہ جائیداد کے ہر حصے کے بارے میں ایسی کارروائی کرے جو ضروری ہو تاکہ ٹرسٹ کی جائیداد کا ہر حصہ ٹرسٹیوں کے نام منتقل ہو جائے۔

ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ان کے علاقہ میں کوئی شخص بغیر لائسنس کے اسلحہ نہ رکھے اور نہ ہی اسلحہ کی خرید و فروخت کرے۔ اگر کسی شخص کے پاس لائسنس کے بغیر اسلحہ پایا جائے تو اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ اس سلسلہ میں ایس ایچ او تھانہ کوٹ سلطان کو

ب- وہ دعویٰ جس کی بنا کوئی عمل یا تحریک ہو/ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کی ڈگری یا حکم امتناعی کے لئے درخواست

ج- وہ دعویٰ جس کی بنا کوئی عہد نامہ ہو

۱۔ اپیلانٹ مدعی تھا جس کا مکان فریق مخالف کے مکان سے متصل ہے اور جس کے متعلق اس کا دعویٰ ہے کہ اس کو حق ہے کہ اس کی دیوار پر اپنی شہتیر رکھے اور اس کی چھت پر سے پانی گرائے۔ اس نے اپنے مکان کی تعمیر جدید کے وقت اپنی شہتیر رکھنے کے لئے فریق مخالف کی دیوار میں سوراخ کرنا چاہا۔ فریق مخالف نے اس کو روکا۔ اس پر اپیلانٹ نے یہ دعویٰ دائر کیا۔ فریق مخالف نے اس کے جواب میں یہ عذر کیا کہ اپیلانٹ کو ایسا کوئی حق نہیں ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اپیلانٹ کی چھت کا پانی اس کے صحن میں گرتا ہے اور اس کی دیوار کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے لئے اس نے ایک علیحدہ دعویٰ دائر کیا ہے۔ اس دعویٰ میں اس نے یہ استدعا کی ہے کہ اپیلانٹ کو مستقل ممانعت کا حکم دیا جائے کہ وہ اس کی دیوار پر شہتیر نہ رکھے اور اس کی چھت کا پانی اس کے صحن میں نہ گرائے۔ اس دعویٰ میں اس نے یہ بھی استدعا کی ہے کہ اپیلانٹ کو حکم دیا جائے کہ وہ اس کی دیوار میں جو سوراخ کیا ہے اس کو بند کر

ہو۔ مدعا علیہ کا دعویٰ تھا کہ وہ مکان اس کی ملکیت ہے اور اس نے اسے مدعی کے ہاتھ فروخت نہیں کیا۔ اس نے اپنے دعوے کی تائید میں ایک تحریر پیش کی جس پر مدعی کے دستخط ہیں۔ مدعی نے اس تحریر کے جعلی ہونے کا الزام لگایا۔ اس پر مدعا علیہ نے اس تحریر کی تصدیق کے لیے ایک گواہ پیش کیا۔ اس گواہ نے بیان کیا کہ وہ مدعی کو جانتا ہے اور اس کے دستخط پہچانتا ہے۔ اس نے کہا کہ اس تحریر پر مدعی کے دستخط اس کے سامنے ہوئے تھے۔ مدعی کے وکیل نے اس گواہ سے جرح کی۔ اس نے کہا کہ وہ مدعی کا ہمسایہ ہے اور اس کے گھر آتا جاتا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس نے مدعی کو کبھی لکھتے نہیں دیکھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس تحریر پر دستخط کرتے وقت مدعی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس تحریر پر دستخط کرتے وقت مدعی کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس تحریر پر دستخط کرتے وقت مدعی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ مدعی کے وکیل نے اس گواہ سے جرح کی۔ اس نے کہا کہ وہ مدعی کا ہمسایہ ہے اور اس کے گھر آتا جاتا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس نے مدعی کو کبھی لکھتے نہیں دیکھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس تحریر پر دستخط کرتے وقت مدعی کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس تحریر پر دستخط کرتے وقت مدعی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

مدعا علیہ کا وکیل نے کہا کہ مدعی کا وکیل نے کہا کہ مدعی کا وکیل نے کہا کہ مدعی

ہوا ہذا ہو مدت کماہ شاہ تھ ہولہ ہاہ ہوا ف تھوکھ ہا ہکھ ایھ ہلحاہا ہولتھ حکا عاہو، ہاتھ ہکاہ عاہ
ہاہ ہکاہ ہو ہاہ ہکاہ ہاہ ہاہ ہ

ملکیت ادعا کی تھی مگر ثبوت پیش نہیں کیا۔

۱۰۔ عدالت نے فریقین کو سنا اور ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا۔ مدعی کا دعویٰ محض زبانی بیان پر مبنی ہے اور اس کے حق میں کوئی تحریری سند، رسید یا گواہ پیش نہیں کیا گیا۔ مدعا علیہ کا بیان اس کے برعکس ہے اور وہ اپنی ملکیت کے ثبوت میں رسید پیش کر رہا ہے۔

۱۱۔ مدعی کا دعویٰ ناقابلِ یقین ہے کیونکہ وہ نہ تو قبضے کی تاریخ بتا سکا اور نہ ہی یہ ثابت کر سکا کہ اس نے کب اور کس سے زمین خریدی۔ اس کے برعکس مدعا علیہ کا بیان مستند ہے اور اس کی تائید گواہوں سے ہوتی ہے۔

۱۲۔ لہٰذا عدالت یہ نتیجہ اخذ کرتی ہے کہ مدعی اپنا دعویٰ ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ دعویٰ خارج کیا جاتا ہے۔ فریقین اپنے اپنے اخراجات خود برداشت کریں گے۔

۱۳۔ ڈگری کی نقل مقررہ فیس ادا کرنے پر فریقین کو دی جائے۔

دستخط جج

۱۴۔ فیصلہ سنایا گیا اور ریکارڈ الماری میں محفوظ کیا گیا۔

دستخط جج

ص/ الله عليه وسلم وأصحابه وأتباعه إلى يوم الدين أما بعد فإن الله تعالى أنزل كتابه العزيز على رسوله صلى الله عليه وسلم

تبيانا لكل شيء وهدى ورحمة وبشرى للمسلمين وأمر فيه بالتدبر والتفكر في آياته والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع

وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وأن من اتبع هداه وعمل بما فيه من الأحكام

فإنه لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الآخرة وقد ذم الله تعالى في كتابه العزيز الذين يقرؤونه ولا يتدبرونه ولا يعملون بما فيه

ولا يقفون عند حدوده ولا يحلون حلاله ولا يحرمون حرامه وقد ضرب الله تعالى في كتابه العزيز أمثالا كثيرة للذين يحملون

التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين

وقد ذم الله تعالى في كتابه العزيز من يأمر الناس بالبر وينسى نفسه وهو يتلو الكتاب أفلا يعقلون وقد حث الله تعالى

في كتابه العزيز على تدبر آياته والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع وأخبر أن ذلك سبب للهداية

والرشاد في الدنيا والآخرة وأن من أعرض عن ذلك فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى

في كتابه العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام والشرائع وقد ضرب الله تعالى في كتابه العزيز

أمثالا كثيرة للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله

والله لا يهدي القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه العزيز على تدبر آياته والتفكر في معانيها والعمل بما فيها

من الأحكام والشرائع لأن ذلك سبب للهداية في الدنيا والآخرة وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا

ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى في كتابه العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام

والشرائع وقد ضرب الله تعالى في كتابه العزيز أمثالا كثيرة للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل

أسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه العزيز

على تدبر آياته والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع لأن ذلك سبب للهداية في الدنيا والآخرة

وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى في كتابه العزيز من

يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام والشرائع وقد ضرب الله تعالى في كتابه العزيز أمثالا كثيرة

للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي

القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه العزيز على تدبر آياته والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام

والشرائع لأن ذلك سبب للهداية في الدنيا والآخرة وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره

يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى في كتابه العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام

والشرائع وقد ضرب الله تعالى في كتابه العزيز أمثالا كثيرة للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار

يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه

العزيز على تدبر آياته والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع وأخبر أن ذلك سبب للهداية

في الدنيا والآخرة وأن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى

في كتابه العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام والشرائع وقد ضرب الله تعالى

في كتابه العزيز أمثالا كثيرة للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم

الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه العزيز على تدبر آياته

والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع لأن ذلك سبب للهداية في الدنيا والآخرة

وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى في كتابه

العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام والشرائع وقد ضرب الله تعالى في كتابه

العزيز أمثالا كثيرة للذين يحملون التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم

الذين كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وقد حث الله تعالى في كتابه العزيز على تدبر آياته

والتفكر في معانيها والعمل بما فيها من الأحكام والشرائع لأن ذلك سبب للهداية في الدنيا والآخرة

وأخبر أن من أعرض عن ذكره فإن له معيشة ضنكا ويحشره يوم القيامة أعمى وقد ذم الله تعالى

في كتابه العزيز من يقرأ القرآن ولا يتدبره ولا يعمل بما فيه من الأحكام والشرائع وقد ضرب الله تعالى

في كتابه

ماہوار تعدادی حکم نامے جاری کرنا۔

کلرک ۔ دفتر میں اس قسم کے کام کرنے والے کلرک کا درجہ بھی دفتر کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ کسی دفتر میں کلرک کا کام صرف نقل کرنا ہوتا ہے اور کسی دفتر میں اس کو مراسلات کا مسودہ لکھنا پڑتا ہے۔ کسی دفتر میں کلرک کو ماتحت عملہ پر افسری کرنی پڑتی ہے۔ کسی دفتر میں کلرک کو روپیہ کی وصولی اور ادائیگی کا کام کرنا پڑتا ہے۔ کسی دفتر میں کلرک کو ریکارڈ کا انچارج بنایا جاتا ہے۔ کسی دفتر میں کلرک کو ان تمام کاموں میں سے کچھ کچھ کام کرنے پڑتے ہیں۔ کلرک کا کام کرنے کے لئے کسی خاص تعلیم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنا پڑھا ہونا کافی ہے کہ وہ اچھی طرح لکھ پڑھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص ذہانت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنی عقل ہونا کافی ہے کہ وہ اپنے کام کو سمجھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص تجربہ کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنا تجربہ کافی ہے کہ وہ اپنے کام کو سمجھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص تربیت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنی تربیت کافی ہے کہ وہ اپنے کام کو سمجھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص قابلیت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنی قابلیت کافی ہے کہ وہ اپنے کام کو سمجھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص ذہانت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنی ذہانت کافی ہے کہ وہ اپنے کام کو سمجھ سکے۔ اس کام کے لئے کسی خاص علم کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اتنا علم

ولی علیہ ۔ حکم امتناعی کے خلاف اپیل دائر کرنے کا حق ۔

۱۴۔ (۱) کوئی ولی علیہ حکم امتناعی کے خلاف اپیل دائر نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ اس کی طرف سے اس کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت دے۔

(۲) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۳) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۴) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۵) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۶) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۷) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۸) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۹) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۰) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۱) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۲) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۳) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۴) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۵) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۶) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۷) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۸) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۱۹) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۰) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۱) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۲) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۳) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۴) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۵) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۶) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۷) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۸) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۲۹) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(۳۰) اگر ولی علیہ کا سرپرست یا اس کا ولی مقرر کرنے والا شخص اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کی اجازت نہ دے تو ولی علیہ اپیل دائر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکے گا۔

ولكن اذا كان الشخص الذي يريد الزواج منها ليس من اقاربها ولا من اقارب زوجها فلا يحتاج الى اذن من احد ويجوز له ان يتزوجها بدون اذن احد ولكن يستحب له ان يستأذن اقاربها ويستأذن اقارب زوجها ايضا ويستحب ان يستأذن ايضا اقارب زوجها الذين هم اقارب ل

ہے۔ اس لحاظ سے بھی اس کا دعویٰ قابل سماعت ہے۔

۱۰۔ مدعیہ کا دعویٰ ہے کہ اس کا خاوند مسمی عبدالرحمٰن مرحوم اپنی زندگی میں اپنی جائیداد کی واحد وارث تھی۔ اس کے خاوند کی وفات کے بعد اس کے بھائیوں نے اس کی جائیداد پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس لئے اس کو یہ دعویٰ دائر کرنا پڑا ہے۔

۱۱۔ مدعا علیہ نمبر ۱ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۲۔ مدعا علیہ نمبر ۲ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۳۔ مدعا علیہ نمبر ۳ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۴۔ مدعا علیہ نمبر ۴ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۵۔ مدعا علیہ نمبر ۵ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۶۔ مدعا علیہ نمبر ۶ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۷۔ مدعا علیہ نمبر ۷ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۸۔ مدعا علیہ نمبر ۸ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۱۹۔ مدعا علیہ نمبر ۹ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۰۔ مدعا علیہ نمبر ۱۰ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۱۔ مدعا علیہ نمبر ۱۱ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۲۔ مدعا علیہ نمبر ۱۲ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۳۔ مدعا علیہ نمبر ۱۳ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۴۔ مدعا علیہ نمبر ۱۴ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۵۔ مدعا علیہ نمبر ۱۵ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۶۔ مدعا علیہ نمبر ۱۶ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۷۔ مدعا علیہ نمبر ۱۷ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۸۔ مدعا علیہ نمبر ۱۸ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۲۹۔ مدعا علیہ نمبر ۱۹ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

۳۰۔ مدعا علیہ نمبر ۲۰ نے اپنے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ مدعیہ کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کا خاوند اس کی زندگی میں ہی اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ مدعیہ کا خاوند اپنی جائیداد کا خود مالک تھا۔ مدعیہ کا اس جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مدعیہ کا دعویٰ خارج کیا جائے۔

ہے۔ سامنے ہی ایک بڑا سا کمرہ تھا۔ وہ سب اس کمرے میں داخل ہوئے۔ کمرے کی حالت دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ کمرے کی ہر چیز ٹوٹی پھوٹی پڑی تھی۔ کرسیاں، میز، صوفے، الماریاں، کتابیں، کاغذ، ہر چیز کو کسی نے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی تصویریں بھی پھٹی ہوئی تھیں۔ ایک بڑی سی تصویر جو دیوار پر لٹک رہی تھی، اس کا شیشہ ٹوٹ کر فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ تصویر میں ایک خوبصورت نوجوان کی تصویر تھی۔ اس کے چہرے پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ تھی۔ اس کی آنکھیں جیسے کمرے میں موجود ہر شخص کو گھور رہی تھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔ ایسی چمک جو کسی زندہ انسان کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ اس کی آنکھیں جیسے ان سب کو دیکھ رہی تھیں۔ ان کی ہر حرکت کو، ان کے ہر سانس کو۔ ایسا لگتا تھا جیسے تصویر میں موجود وہ شخص زندہ ہو اور اس کمرے میں موجود ہر شخص کو دیکھ رہا ہو۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار کر رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

کمرے کی حالت دیکھ کر سب لوگ حیران رہ گئے۔ کمرے کی ہر چیز ٹوٹی پھوٹی پڑی تھی۔ کرسیاں، میز، صوفے، الماریاں، کتابیں، کاغذ، ہر چیز کو کسی نے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی تصویریں بھی پھٹی ہوئی تھیں۔ ایک بڑی سی تصویر جو دیوار پر لٹک رہی تھی، اس کا شیشہ ٹوٹ کر فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ تصویر میں ایک خوبصورت نوجوان کی تصویر تھی۔ اس کے چہرے پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ تھی۔ اس کی آنکھیں جیسے کمرے میں موجود ہر شخص کو گھور رہی تھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔ ایسی چمک جو کسی زندہ انسان کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ اس کی آنکھیں جیسے ان سب کو دیکھ رہی تھیں۔ ان کی ہر حرکت کو، ان کے ہر سانس کو۔ ایسا لگتا تھا جیسے تصویر میں موجود وہ شخص زندہ ہو اور اس کمرے میں موجود ہر شخص کو دیکھ رہا ہو۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار کر رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

کمرے کی حالت دیکھ کر سب لوگ حیران رہ گئے۔ کمرے کی ہر چیز ٹوٹی پھوٹی پڑی تھی۔ کرسیاں، میز، صوفے، الماریاں، کتابیں، کاغذ، ہر چیز کو کسی نے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی تصویریں بھی پھٹی ہوئی تھیں۔ ایک بڑی سی تصویر جو دیوار پر لٹک رہی تھی، اس کا شیشہ ٹوٹ کر فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ تصویر میں ایک خوبصورت نوجوان کی تصویر تھی۔ اس کے چہرے پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ تھی۔ اس کی آنکھیں جیسے کمرے میں موجود ہر شخص کو گھور رہی تھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔ ایسی چمک جو کسی زندہ انسان کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ اس کی آنکھیں جیسے ان سب کو دیکھ رہی تھیں۔ ان کی ہر حرکت کو، ان کے ہر سانس کو۔ ایسا لگتا تھا جیسے تصویر میں موجود وہ شخص زندہ ہو اور اس کمرے میں موجود ہر شخص کو دیکھ رہا ہو۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار کر رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

کمرے کی حالت دیکھ کر سب لوگ حیران رہ گئے۔ کمرے کی ہر چیز ٹوٹی پھوٹی پڑی تھی۔ کرسیاں، میز، صوفے، الماریاں، کتابیں، کاغذ، ہر چیز کو کسی نے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی تصویریں بھی پھٹی ہوئی تھیں۔ ایک بڑی سی تصویر جو دیوار پر لٹک رہی تھی، اس کا شیشہ ٹوٹ کر فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ تصویر میں ایک خوبصورت نوجوان کی تصویر تھی۔ اس کے چہرے پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ تھی۔ اس کی آنکھیں جیسے کمرے میں موجود ہر شخص کو گھور رہی تھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔ ایسی چمک جو کسی زندہ انسان کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ اس کی آنکھیں جیسے ان سب کو دیکھ رہی تھیں۔ ان کی ہر حرکت کو، ان کے ہر سانس کو۔ ایسا لگتا تھا جیسے تصویر میں موجود وہ شخص زندہ ہو اور اس کمرے میں موجود ہر شخص کو دیکھ رہا ہو۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار کر رہی تھی۔ ایک ایسی کشش جو ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

मानव जीवन रक्षणार्थ ते सर्वथा त्याज्य होय. जीवन रक्षणार्थ जी औषधे घेतली जातात त्यांचे
स्वरूप कसे असते ? ती औषधे कशी तयार करतात ? त्यांचे गुण काय ? ती कोणत्या रोगांवर
उपयोगी पडतात ? ती घेण्याची पद्धत काय ? ती घेतल्यावर कोणते पथ्य पाळावे ? इत्यादी
सर्व माहिती या ग्रंथात दिली आहे. ही माहिती प्रत्येक मनुष्याला असणे अवश्य आहे.
कारण आपल्या घरात कोणी ना कोणी आजारी पडतच असते. अशा वेळी डॉक्टर किंवा
वैद्य यांच्याकडे जाण्याची पाळी येते. त्यावेळी त्यांनी दिलेल्या औषधांचे गुण आपल्याला
माहीत असले तर आपण त्यांचा योग्य उपयोग करून घेऊ शकतो. आपल्याला माहीत
असलेल्या औषधांचा उपयोग आपण स्वतः करू शकतो. अशा अनेक दृष्टींनी हा ग्रंथ
उपयुक्त आहे. या ग्रंथाचे लेखक श्री. वैद्य विनायक रामचंद्र ओक हे मुंबई येथील
प्रसिद्ध वैद्य आहेत. त्यांचा या विषयाचा व्यासंग फार मोठा आहे. त्यांनी आपल्या
व्यवसायात आलेले अनुभव या ग्रंथात दिले आहेत. त्यामुळे या ग्रंथाला विशेष महत्त्व
प्राप्त झाले आहे. ग्रंथाची छपाई व बांधणी उत्तम आहे. किंमत फक्त ३ रुपये आहे.

मराठी ग्रंथकार, प्रकाशक व ग्रंथविक्रेते यांनी आपले ग्रंथ या सदरात प्रसिद्धीसाठी
पाठवावेत. ग्रंथाची किंमत व पोस्टेज यांचे व्ही. पी. पाठविण्यात येईल. —

ग्रंथकार

مطبوعہ ۱۹۶۸ء

ہے۔ اور اس کا اثر اس کے ہر ایک جزو پر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر ایک جزو کا علم اس کے کل کا علم ہونے کے لئے ضروری ہے۔ اس اصول کے ماتحت ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک مذہب کی بنیاد اس کے بانی کی زندگی پر ہوتی ہے۔ اس لئے ہر ایک مذہب کے متبعین کے لئے ضروری ہے کہ اس کے بانی کی زندگی کے حالات سے واقف ہوں۔ اسی

ہو کہ اہل حق بہتر جانتے ہیں، اصل حقیقت یہ ہے کہ اس کا تعلق ہی نہیں ہے۔ اس کا تعلق تو ان لوگوں سے ہے جو اس کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرتے ہیں

بخدمتِ حق، مقامِ عالیٰ جاہ، فرمانِ عدل جواں، مددگارِ دین و دولت ثقہ و معتمدِ لفظِ و کرامت، تاجِ مخلصانِ
ارادت مند، مرجعِ عقیدت مندانِ بے غرض، مقتدائے اہلِ صفا و صدق، پیشوائے اربابِ وفا و مروت، حاجی
محمد ابراہیم خاں صاحب بہادر، جنگ جو، ظفر نشان، رستم دوراں، رستم زماں، رستم دستاں، رستم
جہاں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم
دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم
علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں،
رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر،
رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی،
رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم
زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر
جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں،
رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک،
رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان،
رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم
آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم
کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم
ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم
دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر،
رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی،
رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند،
رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم
صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم
آخر الزماں، رستم ثانی، رستم علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن،
رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم زماں، رستم دوراں، رستم آخر الزماں، رستم ثانی، رستم
علی، رستم ہندوستان، رستم صفدر جنگ بہادر، رستم دکن، رستم کرناٹک، رستم ہند، رستم

ਸਾਰ ਸਮੇਤ ਕੀ ਦਰਜ ਰਜਿਸਟਰ ਵਸੀਕਾ ਨਵੀਸ ਕੀਤਾ ਗਿਆ ਹੋਵੇ ਉਸ ਦੇ ਹੇਠਾਂ ਦਰਜ ਕਰਵਾਉਣ ਵਾਲੇ ਦੇ ਦਸਤਖ਼ਤ ਜਾਂ ਨਿਸ਼ਾਨ ਅੰਗੂਠਾ ਲਗਵਾ ਕੇ ਉਸ ਦੇ ਸਾਹਮਣੇ ਉਸ ਦਾ ਨਾਂ ਲਿਖਿਆ ਜਾਵੇ ~

ਜੇ ਕੋਈ ਸਾਖੀ ਰਜਿਸਟਰਡ ਪੱਤਰ ਜਾਂ ਪੱਤਰ ਲਈ ਕੀ ਉਸ ਦੇ ਸਾਹਮਣੇ ਕੀਤਾ ਜਾਵੇ ਜਾਂ ਕਿਸੇ ਅਜਿਹੇ ਵਿਅਕਤੀ ਨੂੰ ਜਿਸ ਦੀ ਸਾਖੀ ਉਸ ਦੇ ਸਾਹਮਣੇ ਕੀਤੀ ਜਾਣੀ ਕਾਨੂੰਨ ਵਿਚ ਜ਼ਰੂਰੀ ਹੋਵੇ ਉਸ ਦੇ ਸਾਹਮਣੇ ਕੀਤੀ ਜਾਵੇ ਤਾਂ ਉਸ ਦੇ ਹੇਠਾਂ ਦਰਜ ਕਰਵਾਉਣ ਵਾਲੇ ਦੇ ਦਸਤਖ਼ਤ ਜਾਂ ਨਿਸ਼ਾਨ ਅੰਗੂਠਾ ਲਗਵਾ ਕੇ ਉਸ ਦੇ ਸਾਹਮਣੇ ਉਸ ਦਾ ਨਾਂ ਲਿਖਿਆ ਜਾਵੇ ਅਤੇ ਉਸ ਦੇ ਹੇਠਾਂ ਸਾਖੀ

ہے اس کا کوئی حکم نہیں ہے اور اس کو کچھ دینا نہیں پڑتا ہے ۔

ہے اس لئے جو حکم تم نے سنا وہ اس کے لئے ہے جو اس کو نہیں مانتا ہے ۔

آگے اسی طرح کا ایک اور حکم بیان کرتے ہیں ۔

تم پر یہ بھی حرام کیا گیا ہے کہ جانور کا شکار کرو جب تک تم احرام کی حالت میں ہو ۔

اس حکم کی تشریح کے لئے ہمیں پہلے یہ دیکھنا ہے کہ احرام کیا ہے ۔ احرام ایک خاص قسم کا لباس ہے جو حج یا عمرہ کے لئے باندھا جاتا ہے ۔ اس کے باندھنے کے بعد بہت سی چیزیں جو عام حالت میں جائز ہیں ناجائز ہو جاتی ہیں ۔ مثلاً سلا ہوا کپڑا پہننا ۔ خوشبو لگانا ۔ بال یا ناخن کاٹنا ۔ جوں مارنا ۔ بیوی سے صحبت کرنا ۔ اور شکار کرنا ۔ یہ سب چیزیں احرام کی حالت میں ناجائز ہیں ۔

اس حکم کی حکمت یہ ہے کہ حج کا سفر ایک عبادت کا سفر ہے ۔ اس میں انسان کو دنیا کی لذتوں سے اپنے آپ کو روکنا پڑتا ہے ۔ اس سے اس کے دل میں خدا کی یاد تازہ ہوتی ہے ۔ اور وہ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ اس سے انسان کے اندر صبر اور ضبط کی صفت پیدا ہوتی ہے ۔ اور یہ صفت ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے ۔

اس حکم کی حکمت یہ بھی ہے کہ اس سے انسان کے اندر رحم کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ۔ اور وہ جانوروں پر ظلم کرنے سے باز رہتا ہے ۔ اس حکم کی حکمت یہ بھی ہے کہ اس سے انسان کے اندر رحم کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ۔ اور وہ جانوروں پر ظلم کرنے سے باز رہتا ہے ۔

ولما رأى الملك ما نزل بالغراب من الضرب والعذاب ندم على ما فعل وقال ليته لم يقتل الغراب ولم يعذبه ثم أمر بإحضار الغراب فلما حضر بين يديه قال له ~

يا غراب لقد ندمت على ما فعلت بك ولو أعلم أنك تأتيني بالخبر الصحيح لما قتلتك ولا عذبتك ولكن ما الذي حملك على أن تأتيني بالخبر الكاذب ~

فقال الغراب أيها الملك إن الذي حملني على ذلك أنك أمرت بقتل الحمام وأنا أعلم أن الحمام لا يأتي بالكذب فلما رأيت الحمام يأتيك بالخبر الصحيح ظننت أنك أمرت بقتلها لأنها تأتيك بالخبر الصحيح فلما سمع الملك كلام الغراب ندم على ما فعل وقال ليته لم يقتل الحمام ولم يعذب الغراب ثم أمر بإحضار الحمام فلما حضر بين يديه قال له ~

يا حمام لقد ندمت على ما فعلت بك ولو أعلم أنك تأتيني بالخبر الصحيح لما قتلتك ولكن ما الذي حملك على أن تأتيني بالخبر الكاذب ~

فقال الحمام أيها الملك إن الذي حملني على ذلك أنك أمرت بقتل الغراب ظننت أنه يأتيك بالخبر الصحيح فلما رأيت الغراب يأتيك بالخبر الكاذب علمت أنه لا يأتي إلا بالكذب فلما سمع الملك كلام الحمام ندم على ما فعل وقال ليته لم يقتل الغراب ولم يعذبه ثم أمر بإحضار الحية فلما حضرت بين يديه قال لها ~

يا حية لقد ندمت على ما فعلت بك ولو أعلم أنك تأتيني بالخبر الصحيح لما قتلتك ولكن ما الذي حملك على أن تأتيني بالخبر الكاذب ~

فقالت الحية أيها الملك إن الذي حملني على ذلك أنك أمرت بقتل الضفدع فظننت أنه يأتيك بالخبر الصحيح فلما رأيت الضفدع يأتيك بالخبر الكاذب علمت أنه لا يأتي إلا بالكذب فلما سمع الملك كلام الحية ندم على ما فعل وقال ليته لم يقتل الضفدع ولم يعذب الحية ثم أمر بإحضار الضفدع فلما حضر بين يديه قال له ~

يا ضفدع لقد ندمت على ما فعلت بك ولو أعلم أنك تأتيني بالخبر الصحيح لما قتلتك ولكن ما الذي حملك على أن تأتيني بالخبر الكاذب ~

فقال الضفدع أيها الملك إن الذي حملني على ذلك أنك أمرت بقتل الحية فظننت أنها تأتيك بالخبر الصحيح فلما رأيت الحية تأتيك بالخبر الصحيح علمت أنك لا تأمر بقتلها إلا لأنها تأتيك بالخبر الصحيح فلما سمع الملك كلام الضفدع ندم على ما فعل وقال ليته لم يقتل الحية ولم يعذب الضفدع

ہوئے دعوے کرنے حرام ہے ۔

ہر شخص اپنے دعوے میں دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو اپنے ہی حق کا دعویٰ کرے دوسرا وہ جو دوسرے پر کچھ دعویٰ کرے ۔

دعویٰ کرنے والے پر گواہ لانا فرض ہے اور انکار کرنے والے پر قسم ۔

ہر دعویٰ کی گواہی دو مرد ہیں یا ایک مرد اور دو عورتیں جن کو فریقین پسند کریں ۔

اگر مدعی کے گواہ نہ ہوں تو مدعا علیہ سے قسم لی جائے اگر وہ قسم کھا جائے تو اس کا دعویٰ خارج ہو جائے گا ۔

اگر مدعا علیہ قسم کھانے سے انکار کرے تو مدعی سے قسم لی جائے اگر وہ قسم کھا جائے تو اس کا دعویٰ ثابت ہو جائے گا ۔

اگر مدعی اور مدعا علیہ دونوں قسم کھانے سے انکار کریں تو مدعا علیہ کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا ۔

اگر مدعی اور مدعا علیہ دونوں قسم کھا جائیں تو بھی مدعا علیہ کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا ۔

اگر مدعی کے گواہ ایک شہر میں ہوں اور مدعا علیہ کے گواہ دوسرے شہر میں ہوں تو مدعی کے گواہوں کی گواہی معتبر ہوگی ۔

اگر مدعی کے گواہ ایک شہر میں ہوں اور مدعا علیہ کے گواہ اسی شہر میں ہوں تو دونوں

جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کے ساتھ صحبت کر چکا ہو یا خلوت صحیحہ کر چکا ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو تو تین مہینے اور اگر حاملہ ہو تو بچہ پیدا ہونے تک اور اگر شوہر مر جائے تو چار مہینے دس دن عدت ہے اور اگر شوہر مر جائے اور بیوی کو حمل ہو تو بچہ پیدا ہونے تک

ـــــــ

ובו אחיו מלכו ב, ובו אחיו, לו שב בבוכו מא אחו לב. בב מא מאא לבבא לאו. לאמו. ~~אאא בבא~~ אאלא לבאלא אל. לאמב

ובו אחיו מלכו ב, ובו אחיו, לו שב בבוכו מא אחו לב. בב מא מאא לבבא לאו. לאמו. ~~אאא בבא~~ אאלא לבאלא אל. לאמב

אבלבוא מבוא ובו אבלבוא בבוכו מא אחו לב

ساعد نمک لی ۔ زاہد عبدالرحمٰن نے لیٹر دیکھ کر کہا کہ یہ لیٹر تو ہمارے ادارے کا نہیں ہے ۔ اس پر
ڈاکیہ نے کہا کہ جناب آپ کے نام ہی ہے ۔ آپ نے لیٹر کھولا تو اس میں ایک کاغذ پر لکھا تھا کہ
آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک
اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ کوئی فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

ایک دن زاہد کو ایک اور لیٹر ملا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔
اس کے لیے آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ
یہ بھی کوئی فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

تیسرے دن پھر ایک لیٹر آیا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔
اس کے لیے آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ
یہ بھی کوئی فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

چوتھے دن پھر ایک لیٹر آیا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔
اس کے لیے آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ
یہ بھی کوئی فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

پانچویں دن زاہد کے دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

چھٹے دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

ساتویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

آٹھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

نویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

دسویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

گیارھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

بارھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

تیرھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

چودھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

پندرھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

سولھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

سترھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

اٹھارھویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

انیسویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

بیسویں دن زاہد کے ایک اور دوست نے اسے بتایا کہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔ اس نے
بھی ایک لیٹر دیکھا تھا ۔ اس پر لکھا تھا کہ آپ کو ایک کروڑ روپے کا انعام ملا ہے ۔ اس کے لیے
آپ کو اپنا شناختی کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر بھیجنا ہوگا ۔ زاہد نے سوچا کہ یہ بھی کوئی
فراڈ ہے ۔ اس نے لیٹر پھاڑ کر پھینک دیا ۔

ت۔ فیصلہ طلبگان کو حق ہے کہ ~

مجلس دیوانی مذکور میں مقدمات دائر کرنے کی تاریخ سے ۳ ماہ کے اندر اندر اپیل دائر کریں۔ اس کے بعد کسی اپیل کی سماعت نہیں ہوگی۔ ~

فیصلہ ہٰذا کے مطابق ڈگری جاری کرنے کی درخواست ڈگری کے اجراء کے لیے ۱۲ سال تک دی جا سکتی ہے۔ ~

ٹ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ج۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ح۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

خ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

د۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ذ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ر۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ز۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

س۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ش۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ص۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ض۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ط۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ظ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ع۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

غ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ف۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ق۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ک۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

گ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ل۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

م۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ن۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

و۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ہ۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل ہر فریق کو بلا معاوضہ دی جائے۔ ~

ی۔ فیصلہ ہٰذا کی نقل مسل پر ثبت کی جائے۔ ~

ऽ

ולא כך. אלא שיש לחלק בין מקרה שבו הבעל מת בלי שהספיק לומר דבר, לבין מקרה שבו הבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט. במקרה השני, אפילו אם הבעל לא הספיק לחתום, אפשר לומר שהוא כבר עשה את כל מה שהיה צריך לעשות כדי שהגט יחול. ~

ומכל מקום, גם אם נניח שהבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט, עדיין לא ברור שהגט חל. כי כדי שגט יחול, לא מספיק שהבעל יחליט בלבו או יגיד את זה לאחרים. הוא צריך לכתוב את הגט ולחתום עליו בעצמו, או לפחות לומר לסופר בפירוש שיכתוב ויחתום בשמו. ואם הוא מת לפני שעשה אחד מהדברים האלה, אז לכאורה הגט לא חל, כי הוא לא הספיק לעשות את כל מה שנדרש כדי שהגט יחול. ~

אבל יש כאן בעיה נוספת. גם אם נניח שהבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט, ושהוא אפילו התחיל לכתוב אותו, עדיין לא ברור שהגט חל. כי כדי שגט יחול, לא מספיק שהבעל יחליט בלבו או יגיד את זה לאחרים. הוא צריך לכתוב את הגט ולחתום עליו בעצמו, או לפחות לומר לסופר בפירוש שיכתוב ויחתום בשמו. ואם הוא מת לפני שעשה אחד מהדברים האלה, אז לכאורה הגט לא חל, כי הוא לא הספיק לעשות את כל מה שנדרש כדי שהגט יחול. ~

אלא שיש כאן בעיה נוספת. גם אם נניח שהבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט, ושהוא אפילו התחיל לכתוב אותו, עדיין לא ברור שהגט חל. כי כדי שגט יחול, לא מספיק שהבעל יחליט בלבו או יגיד את זה לאחרים. הוא צריך לכתוב את הגט ולחתום עליו בעצמו, או לפחות לומר לסופר בפירוש שיכתוב ויחתום בשמו. ואם הוא מת לפני שעשה אחד מהדברים האלה, אז לכאורה הגט לא חל, כי הוא לא הספיק לעשות את כל מה שנדרש כדי שהגט יחול. ~

אלא שיש כאן בעיה נוספת. גם אם נניח שהבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט, ושהוא אפילו התחיל לכתוב אותו, עדיין לא ברור שהגט חל. כי כדי שגט יחול, לא מספיק שהבעל יחליט בלבו או יגיד את זה לאחרים. הוא צריך לכתוב את הגט ולחתום עליו בעצמו, או לפחות לומר לסופר בפירוש שיכתוב ויחתום בשמו. ואם הוא מת לפני שעשה אחד מהדברים האלה, אז לכאורה הגט לא חל, כי הוא לא הספיק לעשות את כל מה שנדרש כדי שהגט יחול. ~

אלא שיש כאן בעיה נוספת. גם אם נניח שהבעל אמר בפירוש שהוא רוצה שהאשה תקבל את הגט, ושהוא אפילו התחיל לכתוב אותו, עדיין לא ברור שהגט חל. כי כדי שגט יחול, לא מספיק שהבעל יחליט בלבו או יגיד את זה לאחרים. הוא צריך לכתוב את הגט ולחתום עליו בעצמו, או לפחות לומר לסופר בפירוש שיכתוב ויחתום בשמו. ואם הוא מת לפני שעשה אחד מהדברים האלה, אז לכאורה הגט לא חל, כי הוא לא הספיק לעשות את כל מה שנדרש כדי שהגט יחול. ~

اجرہ دکھایا گیا۔ حوالہ رجسٹر ملاحظہ ہو۔ ~

۱۲۔ آمدہ سے قبل ملازمت کا ثبوت طلب کیا جائے۔ ثبوت ملازمت کے بعد آمدہ کی تاریخ درج کی جائے۔ آمدہ بذریعہ ریل ہو تو ٹکٹ کا نمبر اور تاریخ درج کی جائے۔ ~

ملازمت حاصل کرنے کے بعد ہر ملازم کو اپنے کوائف سے متعلق ایک فارم پُر کرنا ہوگا۔ اس فارم میں ملازم کی ذات، پیدائش کی تاریخ، تعلیم، تجربہ، تقرری کی تاریخ اور عہدہ کے متعلق تمام ضروری معلومات درج ہوں گی۔ ہر سال یکم جنوری کو ملازم کو اپنے کوائف کی تصدیق کرنی ہوگی۔ اگر کوئی تبدیلی ہو تو اس کا اندراج کرنا ہوگا۔ ~

ملازمت کے دوران میں ملازم کی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ لکھی جائے گی۔ رپورٹ کے لیے فارم علیحدہ ہوگا۔ رپورٹ لکھنے والا افسر ملازم کے کام کا ذمہ دار ہوگا۔ رپورٹ کے فارم میں ملازم کی ذہانت، محنت، دیانت، فرض شناسی، اخلاق، تعلقات عامہ، قابلیت برائے ترقی، صحت اور عمومی کارکردگی کے متعلق رائے لکھی جائے گی۔ ~

ہر افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے ماتحت کسی ملازم کی رپورٹ لکھتے وقت اس کی ذات، خاندان، تعلیم، تجربہ، تنخواہ، عہدہ، کام کی نوعیت، کام کے حالات، کام کی مقدار، کام کے اوقات، کام کے ساتھیوں اور افسروں کے متعلق جو معلومات ہوں، ان کو مدنظر رکھے۔ ~

ہر افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے ماتحت کسی ملازم کی رپورٹ لکھتے وقت اس کی ذات، خاندان، تعلیم، تجربہ، تنخواہ، عہدہ، کام کی نوعیت، کام کے حالات، کام کی مقدار، کام کے اوقات، کام کے ساتھیوں اور افسروں کے متعلق جو معلومات ہوں، ان کو مدنظر رکھے۔ ~

ہر افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے ماتحت کسی ملازم کی رپورٹ لکھتے وقت اس کی ذات، خاندان، تعلیم، تجربہ، تنخواہ، عہدہ، کام کی نوعیت، کام کے حالات، کام کی مقدار، کام کے اوقات، کام کے ساتھیوں اور افسروں کے متعلق جو معلومات ہوں، ان کو مدنظر رکھے۔ ~

ہر افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے ماتحت کسی ملازم کی رپورٹ لکھتے وقت اس کی ذات، خاندان، تعلیم، تجربہ، تنخواہ، عہدہ، کام کی نوعیت، کام کے حالات، کام کی مقدار، کام کے اوقات، کام کے ساتھیوں اور افسروں کے متعلق جو معلومات ہوں، ان کو مدنظر رکھے۔ ~

ده الحرام ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ مار کے بغیر بچے سیدھے نہیں ہوتے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ مار سے بچے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ مار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان پر مار کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ بعض بچے تو اتنے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں کہ مار کھا کر بھی ہنستے رہتے ہیں۔ ایسے بچوں کو مار کر سزا دینا بالکل بیکار ہے۔ ایسے بچوں کو سزا دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان سے بات چیت بند کر دی جائے۔ ان کے ساتھ کھیلنا بند کر دیا جائے۔ ان کو کوئی چیز نہ دی جائے۔ ان کو کہیں باہر نہ لے جایا جائے۔ ان کو اپنے پاس نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ مار کے بغیر بچے سیدھے نہیں ہوتے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ مار سے بچے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ مار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان پر مار کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ بعض بچے تو اتنے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں کہ مار کھا کر بھی ہنستے رہتے ہیں۔ ایسے بچوں کو مار کر سزا دینا بالکل بیکار ہے۔ ایسے بچوں کو سزا دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان سے بات چیت بند کر دی جائے۔ ان کے ساتھ کھیلنا بند کر دیا جائے۔ ان کو کوئی چیز نہ دی جائے۔ ان کو کہیں باہر نہ لے جایا جائے۔ ان کو اپنے پاس نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ مار کے بغیر بچے سیدھے نہیں ہوتے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ مار سے بچے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ مار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان پر مار کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ بعض بچے تو اتنے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں کہ مار کھا کر بھی ہنستے رہتے ہیں۔ ایسے بچوں کو مار کر سزا دینا بالکل بیکار ہے۔ ایسے بچوں کو سزا دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان سے بات چیت بند کر دی جائے۔ ان کے ساتھ کھیلنا بند کر دیا جائے۔ ان کو کوئی چیز نہ دی جائے۔ ان کو کہیں باہر نہ لے جایا جائے۔ ان کو اپنے پاس نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ مار کے بغیر بچے سیدھے نہیں ہوتے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ مار سے بچے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ مار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان پر مار کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ بعض بچے تو اتنے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں کہ مار کھا کر بھی ہنستے رہتے ہیں۔ ایسے بچوں کو مار کر سزا دینا بالکل بیکار ہے۔ ایسے بچوں کو سزا دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان سے بات چیت بند کر دی جائے۔ ان کے ساتھ کھیلنا بند کر دیا جائے۔ ان کو کوئی چیز نہ دی جائے۔ ان کو کہیں باہر نہ لے جایا جائے۔ ان کو اپنے پاس نہ بٹھایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ پلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ نہلایا جائے۔ ان کو اپنے ساتھ نہ سجایا جائے۔

فيصله ~

ایس۔ ایچ او تھانہ ہذا کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اس فیصلہ کی تعمیل کرائے۔

اعلان کیا جاتا ہے کہ مسمات نسیم بیگم بیوہ محمد یونس مرحوم کی درخواست مورخہ ۱۲/۱۰/۲۰۲۱ء کو منظور کی جاتی ہے۔ مسمات نسیم بیگم بیوہ محمد یونس مرحوم کو ان کے شوہر کی وفات کے بعد ان کے ورثاء میں سے واحد زندہ وارث قرار دیا جاتا

ولی اگر مدعی علیہ کا وکیل ہو تو اس کو ڈگری کی نقل دینے کا حکم نہیں ہوتا۔ اس واسطے کہ وکیل کو ڈگری کی نقل دینے کا اختیار نہیں ہوتا۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

۵۷ اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

دعوی جائیداد کی ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

دعوی روپیہ کی ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

۵۸ اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

۵۹ اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

۶۰ اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔ اور اگر مدعی علیہ کا وکیل ڈگری کی نقل مانگے تو اس کو نہ دینا چاہیئے۔

ایک دن ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ تم نے فلاں شخص کو دیکھا ہے جو ہر وقت اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لیے رہتا ہے اور اس کے مطالعہ میں مشغول رہتا ہے۔ دوست نے کہا ہاں میں نے اس کو دیکھا ہے۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔

ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ تم نے فلاں شخص کو دیکھا ہے جو ہر وقت اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لیے رہتا ہے اور اس کے مطالعہ میں مشغول رہتا ہے۔ دوست نے کہا ہاں میں نے اس کو دیکھا ہے۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔

ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ تم نے فلاں شخص کو دیکھا ہے جو ہر وقت اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لیے رہتا ہے اور اس کے مطالعہ میں مشغول رہتا ہے۔ دوست نے کہا ہاں میں نے اس کو دیکھا ہے۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔

ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ تم نے فلاں شخص کو دیکھا ہے جو ہر وقت اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لیے رہتا ہے اور اس کے مطالعہ میں مشغول رہتا ہے۔ دوست نے کہا ہاں میں نے اس کو دیکھا ہے۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پہلے نے کہا کہ اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ دوست نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا تھا مگر اس نے کچھ جواب نہیں دیا۔

ד"ם ולד ריבה מחמד בראה. וקח מ' מחמר ומ' בת. אחר בחר ד מקרא ובחר מה לה לו מ' ~

ולא יחמר אחד מן שנים ולא שניהם לה ולו מ' ~

פרשת ויצא

ויצא יעקב מבאר שבע וילך חרנה. ויפגע במקום ויליך שם כי בא השמש ויקח מאבני המקום וישם מראשותיו וישכב במקום ההוא. וירא חלום והנה סלם מצב ארצה וראשו מגיע השמים והנה מלאכי אלהים עולים ויורדים בו. ויצב ה' עליו ויאמר אני ה' אלהי אברהם אביך ואלהי יצחק הארץ אשר אתה שוכב עליה לך אתננה ולזרעך. והיה זרעך כעפר הארץ ופרצת ימה וקדמה וצפנה ונגבה ונברכו בך כל משפחות האדמה ובזרעך. והנה אנכי עמך ושמרתיך בכל אשר תלך והשבתיך אל האדמה הזאת כי לא אעזבך עד אשר אם עשיתי את אשר דברתי לך. ויקץ יעקב משנתו ויאמר אכן יש ה' במקום הזה ואנכי לא ידעתי. ויירא ויאמר מה נורא המקום הזה אין זה כי אם בית אלהים וזה שער השמים. וישכם יעקב בבקר ויקח את האבן אשר שם מראשותיו וישם אתה מצבה ויצק שמן על ראשה. ויקרא את שם המקום ההוא בית אל ואולם לוז היה שם לראשונה. וידר יעקב נדר לאמר אם יהיה אלהים עמדי ושמרני בדרך הזה אשר אנכי הולך ונתן לי לחם לאכל ובגד ללבש. ושבתי בשלום אל בית אבי והיה ה' לי לאלהים. והאבן הזאת אשר שמתי מצבה יהיה בית אלהים וכל אשר תתן לי עשר אעשר אותנו. ויהי בנסוע יעקב מבאר שבע וילך חרנה. ויפגע במקום וילן

جزم کیدہ جدت ہلہ راتھا کہ آھوند رکلفے دیلے کیے ھاوہ۔ حت ھاجدا جدتھ جہاجے کیا ہی ہ۔حدہ حذیکھ لیے حزا آتھ
طلے حدہ حذا جدتھ۔ ہ۔ا ہو ے۔ے ھاجہ لیے ہلا ہ۔ا ہ۔ے حاہ ا۔ھیا کلیا کیا ہلہ ہلہ حاھیحدا ہے۔ حت آیا آتھ
ا۔ھیا ھیدا ہلہ ہ۔ے ہو۔ا کیا ہا ہ۔ا ہ۔ے ہ۔ے جدتھ ا۔ھیا ہ۔ے ہ۔ے جدتھ ا۔ھیا ہ۔ے ہ۔ے جدتھ ا۔ھی

ולפיכך ראוי לנהוג שלא יהא אדם מרבה בשיחה עם הנשים, ואפילו עם אשתו ובניו ובנותיו שהן בדרך החיים, מפני שדברים הללו גורמים לו בסופן לידחות מן העולם הבא. ולפיכך אמרו חכמים, כל זמן שאדם מרבה בשיחה עם הנשים גורם רעה לעצמו ובטל מדברי תורה ובסופו יורש גיהנם. ואם היה צדיק גמור, אינו נידון בגיהנם אלא שוכחין אותו מתלמודו ונמצא מתבלבל בהבלי העולם הזה ומפסיד חיי העולם הבא. ולפיכך אמרו חכמים, כל המרבה בשיחה עם הנשים סופו ליפול בנקיון ואפילו בדברי תורה אינו נקי מן העבירה. ולפיכך אמרו חכמים, כל המרבה בשיחה עם הנשים גורם רעה לעצמו ובטל מדברי תורה וסופו ליפול בגיהנם. ואם היה צדיק גמור, אינו נידון בגיהנם אלא שוכחין אותו מתלמודו ונמצא מתבלבל בהבלי העולם הזה ומפסיד חיי העולם הבא

و طرف فاعل محذوف اور جملہ فعلیہ صفت مخصوصہ کے لئے حذف ہوگیا ہے یعنی کوئی شخص یا جماعت ایسی ہو جو ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۲ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۳ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۴ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۵ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۶ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۷ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۸ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۹ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۰ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۱ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۲ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۳ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۴ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۵ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۶ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۷ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۸ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۱۹ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

دلیل ۲۰ ہے اس بات پر کہ جب کوئی شخص یا جماعت ہمارے مقابلہ میں آوے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے ~

ומלכות ישראל בכל מקום שהיו, ולא היו יכולים לעמוד בפניהם. ואחר־כך בימי דוד ושלמה נתרחבה ממשלתם עד הנהר ועד הים הגדול, ולא היה להם מלחמות גדולות עד ימי יהושפט. ואחר־כך בימי יהורם ואחזיה ויואש ואמציה ועזריה ויותם ואחז וחזקיה ומנשה ואמון ויאשיהו ויהואחז ויהויקים ויכניה וצדקיה, בכל הימים האלה היו מלחמות גדולות ונוראות עם אשור ועם בבל ועם מצרים, ולפעמים היו נכבשים ונלקחים בידם, ולפעמים היו נוצחים ומכים את אויביהם. ואחר־כך בימי בית שני, בימי אלכסנדר מוקדון ומלכי יון, ובימי החשמונאים ומלכי בית חשמונאי, ובימי הורדוס ובניו, ובימי המלכים הרומיים, ובימי הגאונים ומלכי ישמעאל, ובימי מלכי אשכנז ומלכי צרפת, ובימי מלכי ספרד ומלכי פרס ומדי, ובימי מלכי אשכנז ומלכי פולין, ובימי מלכי רוסיא ומלכי יון, ובימי מלכי ספרד ומלכי פורטוגל, ובימי מלכי צרפת ומלכי אנגליא, ובימי מלכי הולנד ומלכי בלגיא, ובימי מלכי איטליא ומלכי פרוסיא, ובימי מלכי שוויץ ומלכי אוסטריא, ובימי מלכי דניא ומלכי שוועדיא, ובימי מלכי פולין ומלכי הונגריא, ובימי מלכי בוהמיא ומלכי סכסוניא, ובימי מלכי בוואריא ומלכי וירטמבורג, ובימי מלכי הנובר ומלכי הסה, ובימי מלכי בדן ומלכי ווירטמבורג, ובימי מלכי הסה ומלכי בדן, ובימי מלכי ווירטמבורג

حمد خدا را که توفیق خدمت خود ارزانی داشت و در هر نفسی دو شکر فایض گردانید، شکری بر نعمت وجود و شکری بر مزید جود، و در هر شکری هزار سپاس و ستایش و از هر سپاسی هزار نیاز و پوزش که شکر منعم واجب است و مزید نعمت را موجب، و بر گزاردن حق شکر عاجز آید و قاصر ماند، و هر که در شکر بیفزاید در نعمت بیفزاید، و هر که در سپاس قصور کند مستحق عذاب گردد، و درود بی‌پایان و صلوات بی‌نهایت بر سید کونین و رحمت عالمیان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم و بر آل و اصحاب او باد که ایشان را در راه خدا و دین او رنج‌ها رسید و محنت‌ها کشیدند و جان‌ها فدا کردند تا ما در ظل دولت ایشان در کنار امن و امان بیاسائیم و در سایهٔ حمایت ایشان بر بساط راحت بیارامیم و بعد از حمد و صلوات می‌گوید این ضعیف بی‌بضاعت و این حقیر بی‌مایه که در ایام دولت و در عهد سلطنت پادشاه اسلام و خلیفهٔ روی زمین، ظل اللہ فی العالمین، ابوالمظفر شاه جهان بادشاه غازی خلد اللہ ملکه و سلطانه که در ایام دولت او و در عهد سلطنت او این بنده ضعیف و این حقیر بی‌بضاعت بر بساط خدمت او بنشست و در سایهٔ حمایت او بیاسود و از خوان نعمت او بخورد و از دولت او برخورد و از دریای کرم او گوهر برگرفت و از بحر جود او صدف در بر گرفت و از آفتاب عنایت او ذره‌ای بود و از ابر مرحمت او قطره‌ای، و از بحر مکرمت او موجی و از آفتاب مرحمت او شعاعی، و از ابر ر

ग्रन्थ समाप्त ~

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगो नाम अष्टादशोऽध्यायः ॥ १८ ॥

ॐ तत्सत् ब्रह्मार्पणमस्तु ~

ریاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہوئی ہے اور تمام لوگ اپنے اپنے اعمال کے ساتھ میدان حشر میں جمع ہیں۔ اچانک میری نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جس کے ساتھ اعمال کا کوئی پلندہ نہیں تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ کوئی عمل نہیں ہے تو کیا کرے گا؟ اس نے کہا کہ میرے ساتھ ایک بہت بڑا گناہ ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ میں نے پوچھا کہ وہ کیا گناہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بار ایک عورت کو دیکھا تھا اور اس کی طرف بری نظر سے دیکھا تھا۔ بس یہی ایک گناہ ہے جو میرے ساتھ ہے۔ میں نے کہا کہ تو بہت بڑا گناہ گار ہے۔ اس نے کہا کہ ہاں میں جانتا ہوں۔ اچانک میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا پہاڑ اس کے سر پر گرنے کے لیے آ رہا ہے۔ اس نے چیخ کر کہا کہ اے ریاض! میری مدد کرو۔ میں نے کہا کہ میں تیری کیا مدد کر سکتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ اس پہاڑ کو میرے سر پر نہ گرنے دے۔ میں نے دعا کی اور پہاڑ اس کے سر پر گرنے سے رک گیا۔ اس نے کہا کہ اے ریاض! تم نے میری مدد کی ہے اب میں تمہاری مدد کرتا ہوں۔ اس نے کہا کہ جب تک تم زندہ رہو گے تمہارے سر پر کوئی پہاڑ نہیں گرے گا۔ ریاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی کسی عورت کی طرف بری نظر سے نہیں دیکھا۔

حکایت ۱۰۰۔ ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہوئی ہے اور تمام لوگ اپنے اپنے اعمال کے ساتھ میدان حشر میں جمع ہیں۔ اچانک میری نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جس کے ساتھ اعمال کا کوئی پلندہ نہیں تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ کوئی عمل نہیں ہے تو کیا کرے گا؟ اس نے کہا کہ میرے ساتھ ایک بہت بڑا گناہ ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ میں نے پوچھا کہ وہ کیا گناہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بار ایک عورت کو دیکھا تھا اور اس کی طرف بری نظر سے دیکھا تھا۔ بس یہی ایک گناہ ہے جو میرے ساتھ ہے۔ میں نے کہا کہ تو بہت بڑا گناہ گار ہے۔ اس نے کہا کہ ہاں میں جانتا ہوں۔ اچانک میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا پہاڑ اس کے سر پر گرنے کے لیے آ رہا ہے۔ اس نے چیخ کر کہا کہ اے ریاض! میری مدد کرو۔ میں نے کہا کہ میں تیری کیا مدد کر سکتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ اس پہاڑ کو میرے سر پر نہ گرنے دے۔ میں نے دعا کی اور پہاڑ اس کے سر پر گرنے سے رک گیا۔ اس نے کہا کہ اے ریاض! تم نے میری مدد کی ہے اب میں تمہاری مدد کرتا ہوں۔ اس نے کہا کہ جب تک تم زندہ رہو گے تمہارے سر پر کوئی پہاڑ نہیں گرے گا۔ ریاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی کسی عورت کی طرف بری نظر سے نہیں دیکھا۔

حکایت ۱۰۰۔ ایک شخص نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہوئی ہے اور تمام لوگ اپنے اپنے اعمال کے ساتھ میدان حشر میں جمع ہیں۔ اچانک میری نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جس کے ساتھ اعمال کا کوئی پلندہ نہیں تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ کوئی عمل نہیں ہے تو کیا کرے گا؟ اس نے کہا کہ میرے ساتھ ایک بہت بڑا گناہ ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ میں نے پوچھا کہ وہ کیا گناہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بار ایک عورت کو دیکھا تھا اور اس کی طرف بری نظر سے دیکھا تھا۔ بس یہی ایک گناہ ہے جو میرے ساتھ ہے۔ میں نے کہا کہ تو بہت بڑا گناہ گار ہے۔ اس نے کہا کہ ہاں میں جانتا ہوں۔ اچانک میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا پہاڑ اس کے سر پر گرنے کے لیے آ رہا ہے۔ اس نے چیخ کر کہا کہ اے ریاض! میری مدد کرو۔ میں نے کہا کہ میں تیری کیا مدد کر سکتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ اس پہاڑ کو میرے سر پر نہ گرنے دے۔ میں نے دعا کی اور پہاڑ اس کے سر پر گرنے سے رک گیا۔ اس نے کہا کہ اے ریاض! تم نے میری مدد کی ہے اب میں تمہاری مدد کرتا ہوں۔ اس نے کہا کہ جب تک تم زندہ رہو گے تمہارے سر پر کوئی پہاڑ نہیں گرے گا۔ ریاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی کسی عورت کی طرف بری نظر سے نہیں دیکھا۔

ראכם. ואכ לם בימלם מאמר לבמ. ולם ושכן, ושכ ב. וסכ מכם מלוש בשל ולמא בשכ ראמר. ושכמ בשכ ב
ולמ ב, ולמא מכם מלוש בשל ולמא בשכ ראמר. ושכמ בשכ ב

ولم يكن عند ذلك من يقوم بأمر الجيش غير الأمير عبد الله بن الأمير محمد، فإنه كان قد ولي عهد أبيه وهو ابن ثلاث عشرة سنة، وكان يحب الجيش ويميل إليه، وكان يحضر مجالس أبيه وهو يتداول الأمور مع الوزراء والقواد، فلما مات أبوه وجد نفسه أمام أمر عظيم، فإن الجيش كان قد اعتاد الفوضى والعصيان، وكان يطمع في الملك كل من له قوة أو نفوذ، وكان أخوه سليمان يطمع في الملك لنفسه، وكان أخوه الآخر هشام يطمع في الملك لنفسه، وكان ابن عمه عبد الرحمن بن الحكم يطمع في الملك لنفسه، وكان ابن عمه الآخر عبد الله بن محمد يطمع في الملك لنفسه، وكان كل واحد من هؤلاء يجد له أنصارا وأعوانا، وكان كل واحد منهم يريد أن يستأثر بالأمر دون إخوته وأبناء عمومته، وكان الجيش يميل إلى عبد الله بن محمد لأنه كان أقرب إلى نفوس الجند منهم، لأنه كان يحب الجيش ويميل إليه، وكان يحضر مجالس أبيه وهو يتداول الأمور مع الوزراء والقواد، فلما مات أبوه وجد نفسه أمام أمر عظيم، فإن الجيش كان قد اعتاد الفوضى والعصيان، وكان كل من له قوة أو نفوذ يطمع في الملك لنفسه

फक्तदाने करार केले नसेल तेव्हां तेव्हां लिहिता येते व तशा वेळेस सदर फक्तदाने सर्व लोकांस वाचून दाखविले पाहिजे. व ते लिहिणारे व साक्षीदार यांनी त्यावर आपली नांवे घालावी. व ते लिहिणारे यांनी आपले घरांत ठेवावे. व ते कोणास दाखवू नये. व त्यांत लिहिलेले पैसे देण्याची मुदत आली म्हणजे ते पैसे देण्याचे कबूल करावे. व ते पैसे देतांना त्यांतील कांही पैसे कमी करून घेण्याचा हक्क असेल तर ते कमी करून घेऊन बाकीचे पैसे देऊन ते फक्तदाने परत घ्यावे. व ते फाडून टाकावे. व त्यांतील कांही पैसे देणे राहिले असतील तर ते देण्याचे कबूल करून त्याबद्दल नवीन फक्तदाने लिहून घ्यावी

صفحہ اوّل مطبوعہ رکھ میں ذکر دیکھا رہا ہے وہاں صحیح لکھا ہے۔ کیا صحیح کو صحیح سمجھ کر
کل تمام عمارت کے مخروط کہنا رہا ہے۔ قیاس کہتا ہے کہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
صحیح لغو۔ واللہ صحیح ہے، مخروط صحیح ~

صحیح صاحبِ مطبوعہ کہتا ہے کہ صحیح ہے۔ صاحبِ صحیح صحیح لکھا ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔
آپ کو معلوم نہیں ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔ صاحبِ صحیح صحیح لکھا ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔
صاحبِ صحیح صحیح ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔ صاحبِ صحیح صحیح لکھا ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔
آپ کو معلوم نہیں ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔ صاحبِ صحیح صحیح لکھا ہے اور لکھا ہے کہ صحیح ہے۔
صاحبِ صحیح صحیح

طرف طلبہ عدالت کیلئے حاضر ہونا لازم ہے تاہم عدالت کیلئے ضروری ہے کہ طلبہ/طالبات کو ہفتہ میں ایک دن کی چھٹی دی جائے۔

تعلیم ہفتہ میں چھ دن ہوگی۔ ہفتہ کے دن کوئی تعلیمی کام نہیں ہوگا۔ ہفتہ کے دن طلبہ/طالبات کو کھیل کود کی سرگرمیوں کیلئے وقت دیا جائے گا۔ ہفتہ کے دن کوئی امتحان نہیں لیا جائے گا۔ ہفتہ کے دن کوئی ہوم ورک نہیں دیا جائے گا۔ ہفتہ کے دن کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ ہفتہ کے دن کوئی کلاس نہیں لی جائے گی۔ ہفتہ کے دن کوئی کتاب نہیں پڑھائی جائے گی۔ ہفتہ کے دن کوئی نیا سبق نہیں پڑھایا جائے گا۔ ہفتہ کے دن کوئی پرانا سبق نہیں دہرای

[illegible] ~

[illegible] [illegible] [illegible] [

ول/ طرلج ملهل مرلم رحل لهك رهم لهكوم لهوحللهم لهلي رلحم رهم. لتلم لتهلك لج لتلم ملم حدرهم حولهرحلهم

ولحلم حلحلهم لهم ~

ولحلم طرم لهكرم رحلم ملهل لهم رحل لهك رهم لهكوم لهوحللهم لهلي رلحم رهم. لتلم لتهلك لج لتلم ملم حدر

ताम्बूलम् चर्वितं मुखे धृत्वा तत्क्षणात् एव गायनं करोति । तत्र गायने तालः लयः च न भवति । तत्र गायने स्वरः अपि न भवति । केवलं मुखात् शब्दाः एव निर्गच्छन्ति । तत्र गायने कः एव गायकः इति न ज्ञायते । तत्र गायने कः एव श्रोता इति न ज्ञायते । तत्र गायने कः एव गायकः कः एव श्रोता इति ज्ञातुं न शक्यते । तत्र गायने गायकः श्रोतारं न पश्यति । श्रोता गायकं न पश्यति । तत्र गायने गायकः स्वस्य गायनं स्वयमेव न शृणोति । श्रोता अपि गायनं न शृणोति

- ૫૬ ઉદ્દ રહ્યા ગયેલ ગયેલ ઉપર ઉપર ઉપર

حاشیہ ~

اسمار کھنکھوڑہ شعبہ مال لاہور حلقہ حاجی نظام دین ضلع گجرات تحصیل منڈی ڈھلیاں کے مواضعات

موضع

ہے۔ اس کے بعد ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ پر بیٹھنے کا حکم دیا

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦਾ ਪਾਠ ਕਰਨਾ ~

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦਾ ਪਾਠ ਕਰਨ ਦੀ ਵਿਧੀ ਇਸ ਪ੍ਰਕਾਰ ਹੈ ~

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦਾ ਪਾਠ ਕਰਨ ਵਾਲੇ ਨੂੰ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ ਕਿ ਉਹ ਪਾਠ ਕਰਨ ਤੋਂ ਪਹਿਲਾਂ ਇਸ਼ਨਾਨ ਕਰੇ ਅਤੇ ਸਾਫ਼ ਕੱਪੜੇ ਪਹਿਨੇ ~

ਪਾਠ ਕਰਨ ਵਾਲੇ ਨੂੰ ਆਸਣ ਲਾ ਕੇ ਬੈਠਣਾ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ ~

ਪਾਠ ਕਰਨ ਵਾਲੇ ਨੂੰ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ ਕਿ ਉਹ ਪਾਠ ਕਰਦੇ ਸਮੇਂ ਕਿਸੇ ਨਾਲ ਗੱਲ ਨਾ ਕਰੇ ~

ਪਾਠ ਕਰਨ ਵਾਲੇ ਨੂੰ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ ਕਿ ਉਹ ਪਾਠ ਕਰਦੇ ਸਮੇਂ ਕਿਸੇ ਵੱਲ ਨਾ ਵੇਖ

ع.ك. ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠

ماه مه ۱۹۷۰ء کو عدالت ہذا کے روبرو پیش ہوئے تھے اور جواب دعویٰ داخل کرنے کے لیے وقت مانگا تھا۔ مگر
آج تک جواب دعویٰ داخل نہیں کیا گیا۔ لہٰذا مدعا علیہ کو بذریعہ اس حکم کے آخری موقع دیا جاتا ہے کہ وہ
جواب دعویٰ ۱۵ دن کے اندر داخل کرے۔ بصورت دیگر مقدمہ یک طرفہ سنا جائے گا۔

مقدمہ زیر سماعت ہے۔ مدعی کی جانب سے گواہ نمبر ۱ پیش ہوا۔ اس کا بیان قلمبند کیا گیا۔ مدعا علیہ کی
جانب سے کوئی وکیل پیش نہیں ہوا۔ مدعا علیہ کو آخری موقع دیا جاتا ہے کہ وہ ۲۰ دن کے اندر جواب
دعویٰ

Jewish Theological Seminary of America
LIBRARY

0420

[illegible]

מהרר' יהונתן נאזן מעיר דרב דמתבי משנה למלך ופירוש דרכים ראיתי בס' חדש שנדפס בפרנקפורט דאדר שנת הקליה וה שמו מבלל יופי שבקדמתו נהתפק מי היה הקודם בזמן אם דרב מהר"ם אלשיך או דרב כהר' יונאנים וכתב שישאל להכמים וגם עיין בכתה הדיוט בשבש ולא נצא מי קודם ע"ש והנא בלא דרב מהר"ם אלשיך היה בזמן מרן הבי' יוסף מהר"י הוועם קיבב לדורנו ואני יצעיר יכתתי ונשאתי ונתתי עם אחיו של הרב ז"ל ה"ר נחמיה אהרן יונאנים ועם כמה רבנים שהיו בישקלי ושרי בחיים וכתוב בפרשה דרכים בהקדמה הזה נפשיה דהב בשנה שנת הפ"ז.

[פו] מהרי"ר יהודה יצחק קמחי היואה תשובתו בשו"ת פני משה חלב כי' קכ"ב יהיה משיבו ס' קכ"ד הרב הזה חבריהמי הרב פרשת דרכים והרב זה הדין.

[פז] מהרי"ר יהודה אלפראקה הב גדול הלמיד מהר"ר יהודה נושה חזיה בארץ בערים הסכים בספר בא הבבוד ב"י למהרי עבאב בס"ש בגודפס (עין מהל"ר יהודה עבאב) ובהדים ן' חביב בס' גם משוש דף פ"ז ע"א בהגהה שם עיר רמלה בסגנ שהיו ב' גדולי הדור הרב מהר"א ן' תגניה והרב מהריר יהודה שאראפי ע"ש והלך בשליחות ובלבסר א' הבישי שהשתוח ע"ה והיה הרב מצטער הרבה ושאל לו השתחם מה הי"ל וא"ל שמצי בעותי שהיה הלדה וכו' (ס"ל) ? הלך ליהודו תפסד שם כמ"ש בסוף קורא הדהיה ' והלמידו הרב מהר"ש פרימו ברדשותיו המיד חשו הרבים משם רבי חזוא חרב הגז' ' ושם היה רבו של הרב פרי"ה כנודע לנו מפי זקנים.

[פח] מהרי"ר יהודה בנו של הרשב"א מובירו בס' הפרדס כ"י עד כאן

[illegible]

[פט] מהרי"ר יהודה אלפראקה הב גדול הלמיד מהר"ר יהודה נושה חזיה בארץ בערים הסכים בספר בא הבבוד ב"י למהרי עבאב בס"ש בגודפס (עין מהל"ר יהודה עבאב) ובהדים ן' חביב בס' גם משוש דף פ"ז ע"א בהגהה שם עיר רמלה בסגנ שהיו ב' גדולי הדור הרב מהר"א ן' תגניה והרב מהריר יהודה שאראפי ע"ש והלך בשליחות ובלבסר א' הבישי שהשתוח ע"ה והיה הרב מצטער הרבה ושאל לו השתחם מה הי"ל וא"ל שמצי בעותי שהיה הלדה וכו' (ס"ל) ? הלך ליהודו תפסד שם כמ"ש בסוף קורא הדהיה ' והלמידו הרב מהר"ש פרימו ברדשותיו המיד חשו הרבים משם רבי חזוא חרב הגז' ' ושם היה רבו של הרב פרי"ה כנודע לנו מפי זקנים.

[צ] מהרי"ר יהודה בנו של הרשב"א מובירו בס' הפרדס כ"י עד כאן